प्रो:- शेख मोहम्मद जाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 180 Thursday 10th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۸۰، مورخہ ۱۰ر جولائی ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۱۴ر محرم الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

بھارتی نژاد صبیح خان، ایپل (Apple) کمپنی کے نئے

سی او او (COO) مقرر، سالانہ تقریباً 190 کروڑ کا پیکیج

مرادآباد/ 9 جولائی (تعمیر ڈیسک) دنیا کی سب سے بڑی ٹیکنالوجی کمپنی ایپل (Apple Inc.) نے ایک بڑا فیصلہ کرتے ہوئے بھارتی نژاد اور مرادآباد سے تعلق رکھنے والے انجینئر صبیح خان کو اپنا نیا چیف آپریٹنگ آفیسر (COO) مقرر کیا ہے۔ ایپل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بھارتی نژاد مسلمان کو اتنا بڑا آپریٹنگ عہدہ دیا گیا ہے۔ صبیح خان نے اپنی محنت، صلاحیت اور نظم وضبط سے یہ مقام حاصل کر کے دنیا بھر کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ صبیح خان گزشتہ 25 برسوں سے ایپل سے وابستہ ہیں۔ وہ اب تک سینئر نائب صدر (Senior VP of Operations) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، جہاں ان کا کام عالمی سطح پر ایپل کی سپلائی چین، مینوفیکچرنگ اور پروڈکشن کی نگرانی تھا۔ ان کے دور میں ایپل نے چین، بھارت، ویتنام اور یورپ میں کئی اہم پروجیکٹس کامیابی سے مکمل کیے۔ صبیح خان کی ابتدائی تعلیم مرادآباد کے ایک انگریزی میڈیم اسکول میں ہوئی، جہاں وہ ہمیشہ اول درجہ کے طالب علم رہے۔ بعد ازاں انہوں نے امریکہ کی ٹوڈو یونیورسٹی (Purdue University) سے مکینیکل انجینئرنگ میں گریجویشن کیا۔ پھر ایم بی اے کی ڈگری یوسی برکلے (UC Berkeley) سے حاصل کی۔ انہوں نے امریکہ میں ملازمت کے آغاز سے ہی ٹیکنالوجی انڈسٹری میں قدم رکھا اور 1999 میں ایپل سے منسلک ہو گئے۔ ایپل کے CEO ٹیم کک نے ان کی ترقی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ:※ "صبیح نہ صرف ہمارے عالمی آپریشنز کو چلاتے آئے ہیں بلکہ کمپنی کی اسٹریٹجک پالیسی سازی میں بھی ان کا اہم کردار رہا ہے۔ ان کی لیڈرشپ اور ویژن نے ایپل کو ایک محفوظ اور پائیدار کمپنی بنانے میں کلیدی رول ادا کیا ہے۔" ایپل کی پریس ریلیز کے مطابق: صبیح خان اب ایپل کے COO (Chief Operating Officer) ہوں گے، اور وہ ٹیم کک کو براہ راست رپورٹ کریں گے۔ ان کا بنیادی سالانہ پیکیج تقریباً 20 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 167 کروڑ بھارتی روپے) ہوگا، جس میں بنیادی تنخواہ، اسٹاک آپشن، کارکردگی بونس اور دیگر مراعات شامل ہیں۔ وہ ایپل کی سپلائی چین، ماحولیاتی معیار، مینوفیکچرنگ اور عالمی آپریشنز کے مکمل سربراہ ہوں گے۔ عالمی سطح پر بھارتیوں کا وقار بلند: صبیح خان کی اس تقرری سے دنیا بھر میں بھارتیوں، خصوصاً مسلمانوں کا وقار مزید بلند ہوا ہے۔ خاص طور پر مرادآباد جیسے غیر میٹرو علاقے کے نوجوانوں کے لیے یہ خبر باعثِ تحریک ہے۔ بھارت کی سرکردہ شخصیات جیسے وزیر اطلاعات، اکھلیش یادو، راہل گاندھی، اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے بھی ان کو مبارکباد دی ہے۔ خاندانی پس منظر: صبیح خان ایک متوسط مسلم خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد مرادآباد میں ایک اسکول میں استاد تھے، جب کہ والدہ گھریلو خاتون ہیں۔ ان کی کامیابی کے پیچھے والدین کی دعائیں، تعلیم پر فوکس، اور مسلسل جدوجہد کا عمل ہے۔ مقامی ردِعمل: مرادآباد میں ان کے آبائی علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں، اور کئی مقامی اداروں نے ان کی کامیابی کو بچوں کے لیے مثال قرار دیا ہے۔ ان کے پرانے اسکول میں ایک تقریب منعقد کی گئی جہاں طلبہ وطالبات نے ترانہ "ہم ہوں گے کامیاب" پیش کیا۔ ممکنہ اثرات: ایپل مستقبل میں بھارت میں اپنی مینوفیکچرنگ صلاحیت کو مزید وسعت دے سکتا ہے۔ صبیح خان کی موجودگی سے ایپل اور بھارت کے درمیان تکنیکی تعلقات مزید مستحکم ہو سکتے ہیں۔ نوجوان انجینئرز اور مینیجرز کے لیے بین الاقوامی سطح پر مواقع کھلنے کی توقع ہے۔ صبیح خان کی ترقی نہ صرف ان کی ذاتی کامیابی ہے بلکہ یہ مرادآباد، بھارت اور دنیا بھر کے محنتی نوجوانوں کے لیے ایک پیغام ہے کہ خواب اگر سچے جذبے کے ساتھ دیکھے جائیں تو وہ ضرور پورے ہوتے ہیں۔

سوئیس ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر و چیئرمین اور سیکریٹری سمیت پانچ افراد پر دھوکہ دہی کا الزام، معلم کی شکایت پر آزاد نگر پولس اسٹیشن میں مقدمہ درج

مالیگاؤں: 9 جولائی (نیوز اپڈیٹ) آزاد نگر پولس اسٹیشن مالیگاؤں سے ملی تفصیلات کے مطابق شکایت کنندہ مدثر احمد محمد حسن، عمر 39 سال، پیشہ سیکنڈری ٹیچر، رہائش، سروے نمبر 129، پلاٹ نمبر 152، نورانی نگر، مالیگاؤں، ضلع۔ ناسک نے آزاد نگر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جس میں انہوں نے کہا کہ میں فی الحال ایک معلم کے طور پر سوئس ایجوکیشن سوسائٹی، کے زیر انصرام جاری سوئس ہائی اسکول، عثمان آباد، مالیگاؤں میں اپنی تدریسی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ اس اسکول نے نان گرانٹ طرز اساتذہ کی بھرتی کے لیے شمسنامہ اخبار میں ایک اشتہار شائع کیا تھا چونکہ ایک پوسٹ B.P.Ed ٹیچر کی تھی اس لیے میں نے اس کے لیے اپلائی کیا اور میرے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو کے بعد مجھے سلیکٹ کیا گیا اور انتظامیہ نے اپوائنٹمنٹ لیٹر اور جوائننگ لیٹر پر دستخط کیے، اس کے مطابق میں 16 جون 2014 کو نان گرانٹ طرز پر فزیکل ٹیچر کے طور پر حاضر ہوا اور کام شروع کیا۔ اس وقت، گورنمنٹ کے پے اسکیل 9300-34800 روپے کے مطابق ادائیگی مقرر کی گئی تھی۔ لیکن مجھکو دسمبر 2022 تک کچھ ادا نہیں کیا گیا۔ شکایت کنندہ نے مزید شکایت درج کرائی کہ ہماری اسکول کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر عبدالعزیز 31 مئی 2023 کو ریٹائر ہوئے، اس وقت میں نے پرنسپل اور سیکریٹری سے درخواست کی کہ مجھے ان کی جگہ پر تعینات کیا جائے، لیکن انہوں نے میری درخواست قبول نہیں کی، ستمبر 2023 میں سکول نے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر (بطور 6 خواتین اساتذہ) کے علاوہ دیگر اساتذہ کی بھرتی کا اشتہار جاری کیا تھا۔ اس وقت بھی میں نے 27/08/2023 کو انٹرویو دیا تھا۔ اس وقت اس عہدے کے لیے خاتون امیدوار نجمہ کا انتخاب کیا گیا۔ مجھے نومبر 2023 سے 20 فیصد تنخواہ ملنا شروع ہوگئی تھی، اکتوبر 2024 میں ادارے نے مجھے اصول کے مطابق 100 فیصد تنخواہ دینا شروع کردی۔ مذکورہ 100 فیصد آرڈر 01/06/2024 سے تھا۔ 2013 سے کام کرنے والے 15 اساتذہ، میں 2014 سے سید اختر سید فاروق کو 2015 سے جون 2023 سے 20 فیصد گرانٹ ملنی شروع ہوگئی۔ تمام اساتذہ نے مئی 2024 تک 20 فیصد گرانٹ لے لی، 30/08/2024 کو سوئس ہائی سکول کے پرنسپل نے ایک تجویز پیش کی۔ کل 2 اساتذہ کو جزوی طور پر (60 فیصد) سے فل گرانٹیڈ کلاس میں منتقل کرنے کی منظوری دی اور اسی دن، مورخہ 30/08/2024 کو، ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری، حکومت مہاراشٹر، اسکول ایجوکیشن اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ، جیسا کہ سرکلر نمبر سنکرنا-2022/P.No 120/1 TNT مورخہ 29/04/2024 میں حکم میں ذکر کیا گیا ہے۔ اسی دن ایک آرڈر تیار کیا، نمبر 4205 مورخہ 30/08/2024 کے ذریعے، بغیر حکومت سے کوئی اجازت لئے 2 اساتذہ کی پوسٹ کو جزوی طور پر (60 فیصد) گرانٹ والی پوسٹوں پر منظور کیا گیا، 30/08/2024 کو سوئس ہائی اسکول کے پرنسپل کے حکم نمبر 46/2024-25 کے ذریعے کل 8 اساتذہ کو جزوی طور پر امداد یافتہ (20 فیصد) سے امدادی زمرے میں منتقل کرنے کے بارے میں ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری، ضلع پریشد، ناسک کو ایک تجویز پیش کی۔ 02/09/2024 کو، ایجوکیشن آفیسر، سیکنڈری، ضلع پریشد ناسک نے آرڈر نمبر 4831 مورخہ 02/09/2024 کے ذریعہ ایک آرڈر تیار کیا جس میں ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری کے ذریعہ 8 اساتذہ کو جزوی طور پر امداد یافتہ سے گرانٹیڈ عہدوں پر منتقل کرنے کی منظوری دی گئی۔ 26/09/2024 کو، پرنسپل نے ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری، ضلع پریشد، ناسک، کو سبکدوش ہونے والے نمبر 67/2024-25، سوئس ہائی اسکول کے ذریعے کل 9 اساتذہ کو جزوی طور پر امداد یافتہ سے گرانٹیڈ زمرے میں منتقل کرنے کی منظوری کے لیے ایک تجویز پیش کی۔ ایجوکیشن آفیسر، سیکنڈری، ضلع پریشد، ناسک نے پچھلے حکم کے سبکدوش ہونے والے نمبر 4205 کو داخل کرتے ہوئے اور تاریخ 27/09/2024 کا ذکر کرتے ہوئے، 9 اساتذہ کو جزوی طور پر امداد یافتہ (20 فیصد) سے امدادی عہدوں پر منتقل کرنے کی منظوری کے لیے ایک آرڈر تیار کیا۔

پنکجا تائی منڈے کی جرأت مندانہ انداز نے سب کو کیا متاثر؛ اپوزیشن و حکمراں اراکین کے سوالوں کا دیا مضبوط جواب، نائب صدر نشین نے ایوان میں کھلے عام کی ستائش

رپورٹ: ضمیر قاضی، ممبئی 9 جولائی ریاست مہاراشٹرا کی ماحولیاتی و جانوروں کے تحفظ کی وزیر پنکجا تائی منڈے کے لڑاکا اور جرأت مندانہ رویے کی ایک تازہ مثال حالیہ دنوں قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) میں دیکھنے کو ملی۔ ایک ہی موضوع پر اپوزیشن اور حکمراں دونوں طرف کے اراکینِ اسمبلی نے ان پر سوالات کی بارش کردی، لیکن پنکجا منڈے نے نہایت مؤثر اور ٹھوس انداز میں ایسے جوابات دیے کہ خود نائب صدر نشین نے ایوان میں کھلے عام ان کے موقف کی تعریف کی۔ یہ معاملہ ممبئی کے اندھیری علاقے میں تقریباً 300 ایکڑ مینگرووجنگلات اور درختوں کی کٹائی سے متعلق ماحولیاتی تباہی پر مبنی غیر قانونی مداخلت کا تھا، جس پر قانون ساز کونسل میں تفصیلی بحث کی گئی۔ اس حساس موضوع پر وزیر ماحولیات پنکجا منڈے نے ایوان میں حکومت اور ماحولیاتی محکمہ کا دوٹوک اور واضح موقف پیش کیا۔ خاص بات یہ تھی کہ اس مسئلے پر نہ صرف حزب اختلاف بلکہ خود حکمراں جماعت کے اراکین نے بھی پنکجا منڈے سے سخت سوالات کیے۔ قانون ساز کونسل کے رکن انل پرب نے اس موضوع پر توجہ دلاؤ تحریک پیش کی، جس میں انہوں نے نشاندہی کی کہ اندھیری کے تقریباً 300 ایکڑ رقبے پر غیر قانونی طور پر مٹی ڈال کر سمندر کے قدرتی بہاؤ کو روکا جا رہا ہے۔ CRZ-1 (کوسٹل ریگولیشن زون) کی حدود میں بھرتی کر کے زمین پر قبضہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس پورے معاملے میں صرف ایف آئی آر درج کی گئی ہے، مگر کوئی سخت کارروائی تاحال نہیں کی گئی۔ اس پر وزیر پنکجا منڈے نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ خود موقع کا معائنہ کریں گی اور قصورواروں کے خلاف اعلیٰ سطح پر کارروائی کی جائے گی۔ اس موضوع پر انل پرب، بھائی جگتاپ، پروین درے کر، سچن آہیر جیسے اراکین نے ایوان میں کئی سوالات اٹھائے۔ معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے پنکجا منڈے نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کو ایک ساتھ بلا کر مشترکہ تفتیش کی جائے گی، اور وہ خود تمام عوامی نمائندوں اور افسران کے ساتھ موقع کا دورہ کر کے اگر ضروری ہوا تو ایک تفتیشی کمیٹی بھی تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے نہایت متوازن اور اطمینان بخش جواب دے کر ایوان کو مطمئن کیا۔---نائب صدر نشین ڈاکٹر نیلم گورھے کی جانب سے پنکجا منڈے کی تعریف نائب صدر نشین ڈاکٹر نیلم گورھے نے کہا، ''یہ اجلاس 18 جولائی کو ختم ہو رہا ہے اور اگلا اجلاس دسمبر میں ہوگا۔ تب تک اس اہم مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا، محکمہ جنگلات، محکمہ ماحولیات اور متعلقہ افسران کی مشترکہ میٹنگ فوری طور پر بلائی جائے۔ معزز وزیر صاحبہ 12 یا 13 جولائی کو خود موقع کا معائنہ کریں اور 14 تاریخ تک اس سے متعلق میٹنگ کا انعقاد کیا جائے۔'' ڈاکٹر گورھے نے مزید کہا کہ اگر یہ میٹنگ نہ ہوئی، تب بھی ہم خود 18 جولائی سے قبل ایک میٹنگ بلائیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگرچہ اس موضوع پر پہلے بھی کئی بار بحث ہو چکی ہے، لیکن اس قدر تفصیلی اور مضبوط انداز میں یہ مسئلہ پہلے کبھی پیش نہیں کیا گیا۔ وزیر ماحولیات کی جانب سے دیا گیا جواب نہایت مؤثر اور قابلِ تعریف تھا، اور اس سے قبل اتنی جامع اور گہری معلومات کے ساتھ کسی بھی وزیر نے یہ مسئلہ پیش نہیں کیا، یہ بات انہوں نے ایوان میں کھلے طور پر کہی۔

سپریم کورٹ کا 'ادے پور فائلز' کی ریلیز پر روک سے انکار

سپریم کورٹ نے بدھ کے روز فلم 'ادے پور فائلز' کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کو فوری طور پر درج کرنے سے انکار کر دیا، درخواست گزار کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کے باوجود مؤثر طریقے سے نمائش کو آگے بڑھانے کی اجازت دی۔ کنہیا لال قتل کیس کے آٹھویں ملزم محمد جاوید کی طرف سے دائر درخواست میں ادے پور فائلز: کنہیا لال ٹیلر مرڈر کی رہائی کو روکنے کی کوشش کی گئی جب تک کہ ٹرائل مکمل نہیں ہو جاتا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جوئےمالیا باغچی کی بنچ کے سامنے پیش ہونے والے وکیل پیولی نے دلیل دی کہ 11 جولائی کو فلم کی ریلیز سے جاوید کے منصفانہ ٹرائل کے حق سے سمجھوتہ ہوجائے گا اور اس پر فوری فہرست کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا۔ تاہم، بنچ نے جلد سماعت سے انکار کر دیا اور وکیل کو ہدایت کی کہ وہ 14 جولائی کو عدالت کے دوبارہ کھلنے کے بعد مناسب بینچ کے سامنے اس معاملے کا تذکرہ کرے، جس سے فلم کی شیڈول ریلیز کے لیے مؤثر طریقے سے راستہ صاف ہوجائے گا۔

بیڑ میں خستہ حال اسکولوں پر بھی ویسی ہی توجہ دی جائے جیسی ایئرپورٹ منصوبے پر دی جا رہی ہے ڈاکٹر گنیش ڈھولے کی علامتی کاغذی ہوائی جہاز تحریک

بیڑ، جولائی: (نامہ نگار) بیڑ ضلع کے رابطہ وزیر اجیت دادا پوار نے اگرچہ 775 کروڑ روپے کا ترقیاتی خاکہ منظور کیا ہے، لیکن اب تک صرف 40 لاکھ روپے ہی جاری کیے گئے ہیں، وہ بھی بیڑ کے مجوزہ ہوائی اڈے کی جگہ کے معائنے کے لیے۔ دوسری طرف، ضلع پریشد کے تحت آنے والے اسکولوں کی حالت انتہائی خستہ ہے، کئی اسکولوں کی دیواریں اور چھتیں گرنے سے طلبہ زخمی ہو رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے پاٹودہ تعلقہ کے ویدیکنھی گاؤں کے ضلع پریشد سنٹرل پرائمری اسکول کی دیوار رات میں گرنے سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا، لیکن دھارور تعلقہ کے گھاگروارڑہ گاؤں میں اسکول کی چھت کا حصہ گرنے سے ایک طالبعلم شدید زخمی ہوا۔ ان واقعات نے اسکولوں کی بدتر حالت کو اجاگر کر دیا ہے۔ سماجی کارکن اور بیڑ ضلع انفارمیشن رائٹس ایکٹیوسٹ فیڈریشن کے چیف پبلیسٹی انچارج ڈاکٹر گنیش ڈھولے لیمبا گنیشکر کی قیادت میں آج، 7 جولائی بروز پیر، کلکٹر آفس بیڑ کے سامنے "کاغذی ہوائی جہاز" اڑاتے ہوئے علامتی احتجاج کیا گیا، جس کا مقصد یہ پیغام دینا تھا کہ ایئرپورٹ سے زیادہ ضرورت اسکولوں کی مرمت اور حفاظت کی ہے۔ اس تحریک میں رام ناتھ کھوڑ، شیخ یونس، سدھام تاندلے، مبین شیخ، شیوشرما شیلار، شیخ مشتاک، سابق فوجی اشوک یڈے (ضلع صدر عام آدمی پارٹی بیڑ)، رامدھن جیا (ضلع صدر انٹک) و دیگر افراد نے شرکت کی۔ مظاہرین کی جانب سے کلکٹر بیڑ کے توسط سے رابطہ وزیر اجیت پوار کو میمورنڈم بھی پیش کیا گیا۔ بیڑ ضلع میں کل 476.2 ضلع پریشد اسکول ہیں، جن میں سے 349 اسکولوں کی 592 جماعتیں خستہ حال اور خطرناک قرار دی گئی ہیں جہاں تعلیم دینا محفوظ نہیں۔ مزید 749 جماعتوں کو جزوی مرمت، جبکہ 856 کو بڑی مرمت کی ضرورت ہے۔ مزید افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ 780 اسکولوں میں بجلی نہیں ہے، جس کی وجہ سے ڈیجیٹل تعلیم مکمل طور پر متاثر ہوئی ہے۔ کئی اسکول کھلے آسمان تلے، درختوں کے نیچے، ٹن کی چھتوں کے نیچے یا کرائے کی جگہوں پر چل رہے ہیں۔ برسات میں ان اسکولوں کی عمارتیں ٹپکنے لگتی ہیں، دروازے اور کھڑکیاں ٹوٹی ہوئی ہوتی ہیں، جس سے بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ 541 خستہ حال جماعتوں کی مرمت کے لیے 13 کروڑ 14 لاکھ 63 ہزار روپے، جبکہ 519 خطرناک جماعتوں کی ازسرِنو تعمیر اور 38 اسکولوں کی جماعتیں جو فی الحال ٹن کی چھتوں کے نیچے چل رہی ہیں، ان کی تعمیر کے لیے مجموعی طور پر 55 کروڑ 70 لاکھ روپے کے فنڈ کی ضرورت ہے۔ یہ تمام تجاویز گزشتہ دو سالوں سے حکومت کو پیش کی گئی ہیں، لیکن بدقسمتی سے حکومت کی جانب سے ان پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی اور فنڈ کی فراہمی میں مسلسل رکاوٹ آ رہی ہے۔ ڈاکٹر گنیش ڈھولے نے زور دے کر کہا کہ جیسے ایئرپورٹ پروجیکٹ کے لیے سنجیدگی سے کوششیں ہو رہی ہیں، ویسے ہی ان خستہ حال اسکولوں اور طلبہ کی فلاح پر بھی ویسی ہی توجہ دی جانی چاہیے۔

اساتذہ کا احتجاج رنگ لایا، گرانٹ دینے کا اعلان

شرد پوار اور اُدھو ٹھاکرے نے آزاد میدان پر مظاہرین سے ملاقات کی، ریاستی وزیر گریش مہاجن نے ۱۸ر جولائی کے بعد گرانٹ کی منتقلی کی یقین دہانی کرائی

ممبئی: ریاست کے غیر امدادی اسکولوں کو مرحلہ وار گرانٹ فراہم کرنے کے فیصلہ کی خلاف ورزی پر ممبئی سمیت ریاست بھر کے ہزاروں اساتذہ کے آزاد میدان پر گزشتہ ۲ر دنوں سے جاری احتجاج نے بدھ کو شرد پوار اور اُدھو ٹھاکرے کے دورہ کے بعد نیا رخ لے لیا۔ ان سینئر لیڈران کے دورے سے مظاہرین میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی۔ حکومت نے بھی فوراً اس معاملہ میں فیصلہ کیا اور جاری اسمبلی اجلاس کے ختم ہونے کے بعد گرانٹ جاری کرنے کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۴ء میں ریاست کی ایکناتھ شندے حکومت نے اسمبلی اجلاس میں تقریباً ۵ر ہزار غیر امدادی اسکولوں کو مرحلہ وار گرانٹ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن اب تک ان اسکولوں کو گرانٹ کی رقم نہیں فراہم کی گئی ہے۔ اسلئے اساتذہ نے ۲ر روزہ آندولن کا فیصلہ کیا۔ آزاد میدان پر جاری اساتذہ کے دوروزہ احتجاج میں جہاں رکن اسمبلی روہت پوار گزشتہ ۲ر دنوں سے یہاں خیمہ زن رہے وہیں بدھ کو شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے نے دورہ کر کے اساتذہ کی حمایت کی اور حکومت سے فوری طور پر گرانٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر شرد پوار نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ ایک دن کے اندر اساتذہ کے مسئلہ کا حل نکالے۔ اساتذہ نئی نسل کو تعلیم وتربیت دے کر پروان چڑھاتے ہیں۔ یہاں اساتذہ بارش اور کیچڑ میں بیٹھے ہیں، جو ان کے مرتبہ کے مطابق مناسب نہیں۔ جو اساتذہ بچوں کو علم سے سکھاتے ہیں، انکے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا جانا چاہئے، چنانچہ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ اساتذہ کی گرانٹ کی رقم فوری طور پر جاری کرے۔'' ان کے ساتھ رکن پارلیمان نیلیش لنکا، رکن اسمبلی جتیندر اوہاڈ اور بنٹی پاٹل نے بھی اساتذہ سے ملاقات کی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ اُدھو ٹھاکرے نے کہا کہ '' موجودہ حکمران نہیں جانتے کہ گرو کون ہے۔ ان کے گرو دہلی میں بیٹھے ہیں اور گرو کے حکم پر ہمارے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے اساتذہ کو یقین دلایا کہ اگر وہ ایک ساتھ کھڑے ہیں تو ہم ان کے حقوق ملنے تک خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ دہلی کے غلاموں نے مہاراشٹر کے مقامی مراٹھی لوگوں کو کچلنے کا حلف اٹھالیا ہے۔ ہم سب کو مل کر ان کو سبق سکھانا چاہئے۔'' انہوں نے اساتذہ کو یقین دلایا کہ ''شیوسینا پوری طاقت کے ساتھ اساتذہ کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ وہ اسی آزاد میدان میں فتح کا جشن منانے کیلئے جلد ہی دوبارہ ملاقات کریں گے۔'' دریں اثناء ٹیچرس کوآرڈینیشن اسوسی ایشن کے وفد کو بدھ کو وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے میٹنگ کیلئے منترالیہ مدعو کیا۔ جہاں متعدد محکموں کے اعلیٰ افسران کی موجودگی میں تبادلہ خیال کے بعد وزیر اعلیٰ نے اسمبلی اجلاس ختم ہونے کے فوراً بعد گرانٹ کی رقم منتقل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ اس تعلق سے ریاستی وزیر گریش مہاجن نے آزاد میدان پر اساتذہ سے ملاقات کی اور انہیں میٹنگ کا حوالہ دے کر بتایا کہ '' کچھ تکنیکی دشواریوں کی وجہ سے گرانٹ کی رقم منتقل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ٹیچروں کے کھاتے میں گرانٹ کی رقم منتقل کی جائے۔ وزیر اعلیٰ فرنویس نے ۱۸ر جولائی کو اسمبلی اجلاس کے ختم ہونے کے ۲۔۴ر دنوں بعد گرانٹ کی رقم جاری کرنے کی ہدایت متعلقہ محکموں کو دی ہے، چنانچہ گزارش ہے کہ احتجاج ختم کر دیا جائے۔''

عمر رسیدہ خواتین زیادہ مطمئن اور معاملہ فہم ہوتی ہیں

تحقیق اور مشاہدات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین میں عمر کے ساتھ ساتھ غصے اور جذبات کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت بہتر ہو جاتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ خواتین میں خود آگاہی، صبر اور برداشت بڑھتا ہے۔ وہ جذبات پر فوری ردعمل دینے کے بجائے سوچ سمجھ کر جواب دینا سیکھ جاتی ہیں۔ جوانی میں ہارمونی اتار چڑھاؤ جیسے ایسٹروجن اور پروجیسٹرون غصے اور موڈ پر اثر ڈالتے ہیں۔ عمر کے ساتھ یہ ان ہارمونز کی سطحیں مستحکم ہو جاتی ہیں، جس سے جذبات بھی معتدل ہوتے ہیں۔ عمر رسیدہ خواتین زیادہ مطمئن اور معاملہ فہم ہوتی ہیں۔ وہ جانتی ہیں کہ کن باتوں پر ردعمل دینا ہے اور کن کو نظر انداز کرنا ہے۔ نوجوانی میں خواتین کو کئی سماجی اور خاندانی دباؤ کا سامنا ہوتا ہے، جس سے چڑچڑا پن ہو سکتا ہے۔ عمر کے ساتھ یہ دباؤ کم ہوتے ہیں یا ان سے نمٹنے کا ہنر آجاتا ہے۔ ایک جرمن مطالعے کے مطابق، 40 سال سے زائد عمر کی خواتین میں غصے پر قابو پانے کی شرح 30% زیادہ پائی گئی نسبتاً نوجوان خواتین کے۔ دوسری جانب امریکی مطالعے میں پایا گیا کہ 60 سال سے زیادہ عمر کی خواتین زیادہ پرسکون، پرصبر اور مفاہمت پسند ہوتی ہیں۔

کونسا پھل جلد کو جوان رکھنے کیلئے جانا جاتا ہے؟

تمام پھلوں میں آڑو جلد کو جوان، صحت مند اور تروتازہ رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ آڑو میں موجود قدرتی وٹامنز، اینٹی آکسیڈنٹس، اور نمی بخش اجزاء جلد کے لیے نہایت مفید ہیں۔ اس میں وٹامن سی اور اے کی وافر مقدار ہوتی ہے جو جلد کو جھریوں سے بچانے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ وٹامنز کولجن کی پیداوار بڑھاتے ہیں جو جلد کی لچک برقرار رکھتا ہے۔ آڑو میں موجود پولی فینولز اور بیٹا کیروٹین جلد کو آلودگی، دھوپ اور فری ریڈیکلز سے بچاتے ہیں، جو قبل از وقت بڑھاپے کا باعث بنتے ہیں۔ مزید برآں اس میں قدرتی پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جو جلد کو اندر سے ہائیڈریٹ رکھتی ہے اور خشکی سے بچاتی ہے۔ اس میں موجود قدرتی ایسٹرنجنٹس جلد کو صاف کرتے ہیں، اور مہاسوں کے خلاف مزاحمت میں مدد دیتے ہیں۔ دوسری جانب آڑو جلد پر لگانے سے بھی انسداد وائرس اور بیکٹیریا کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

رنگت نکھارنے والی اشیاء

مہوش خان

دودھ میں کیلشیم کثیر مقدار پایا جاتا ہے۔ یہ ہمارے جسم کا نہایت اہم جزو ہے جو دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ جلد کی رنگت بہتر بنانے میں بھی معاون ہے۔ جسم کی اوپری جلد میں کیلشیم کی کافی مقدار پائی جاتی ہے جس کی کمی جلد کو سیاہ کرنے لگتی ہے۔ دودھ جسم میں کیلشیم کی کمی دور کرنے کے ساتھ ساتھ خشکی بھی دور کرکے جلد میں نمی اور تازگی پیدا کرتا ہے۔

اس کے استعمال کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک پیالی دودھ لے کر ایک کپڑا اس میں بھگو کر جلد پر رگڑیں۔ خشک ہونے پر دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ ایک ہفتے تک عمل کرنے کے بعد یہ عمل دہرانے سے جلد کی رنگت میں واضح فرق محسوس کریں گے۔

لیکٹک ایسڈ قدرتی طور پر جلد کو توانائی فراہم کرتا ہے جو کہ جسم کے مردہ خلیوں کو دور کرنے کی رفتار کو کنٹرول کرتا ہے۔

لیکٹک ایسڈ کی کمی جلد کے مردہ خلیوں کو ہٹانے کی رفتار سست کر دیتی ہے۔ لیکٹک ایسڈ کی کمی پوری کرنے کے لئے دہی کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ بھی نہایت آسان اور سادہ ہے۔ ایک پیالہ دہی لے کر چند منٹ کے لئے جلد پر اس کا لیپ کریں اور پھر تازہ پانی سے دھولیں یا پھر دہی میں لیموں کا رس شامل کریں اور دلیہ ملا کر ماسک بنائیں۔

اسے 15 سے 20 منٹ کے لئے چہرے پر لگا رہنے دیں اور بعد میں ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔ لیموں کے علاوہ 1 چمچ دہی میں 2 چمچ شہد ملا کر اس کا ماسک 10 سے 15 منٹ کے لئے چہرے پر لگانے کے بعد چہرہ دھو لیں۔ چند بار کے استعمال سے ہی آپ کو جلد کی رنگت واضح طور پر صاف محسوس ہوگی۔

لیموں کا رس کئی بلیچ کریموں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو استعمال کرنے کے بارے میں ماہرین بتاتے ہیں کہ لیموں کا رس لے کر روئی سے چہرے پر لگائیں اور 20 سے 30 منٹ کے بعد پانی سے دھو لیں تو داغ دھبوں کے نشان ہلکے ہو کر ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ لیموں کو دو حصوں میں کاٹ کر آہستہ آہستہ چہرے، ہاتھوں اور پاؤں پر مساج کریں۔ اسے 15 سے 20 منٹ لگا رہنے دیں اور بعد میں دھولیں۔ لیموں کا رس، شہد اور زیتون کے تیل میں ملا کر 15 سے 20 منٹ کے لئے چہرے پر مساج کریں، بعد ازاں پانی سے دھو لیں۔ اس میں ایک احتیاط یہ برتیں کہ لیموں کا رس لگانے کے بعد دھوپ میں ہرگز نہ نکلیں اور جلد پر موجود زخموں پر لگانے سے بھی اجتناب کریں۔

ایشیائی ممالک میں خواتین طویل عرصے سے جلد کی رنگت نکھارنے کے لئے چاول کا آٹا پانی میں شامل کر کے استعمال کر رہی ہیں۔ جدید سائنس نے بھی اس کی افادیت کی تصدیق کی ہے کہ چاول کا آٹا جلد کی رنگت بہتر بنانے میں معاون ہے۔ یہ قدرتی طور پر جلد کو سورج کی کرنوں سے بچانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس کا ماسک بنانے کا طریقہ نہایت سادہ ہے۔ چاول کے آٹے میں دودھ اور گرم پانی ملائیں۔ پیسٹ بنانے کے بعد چہرے پر لگائیں اور 20 سے 30 منٹ لگا رہنے دیں، بعد میں سادہ پانی سے دھولیں۔ یہ عمل ہفتے میں 2 سے 3 بار دہرائیں۔

کاسمیٹک گلیٹر خوبصورتی میں لگائے چار چاند

اپنے لک کو ایک نئی جگمگاہٹ عطا کرنے کے لئے کاسمیٹک گلیٹر کو متعدد طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اسے خریدنے اور استعمال کرنے سے پہلے اس امر کو یقینی بنائیں کہ یہ اچھی کوالٹی اور اچھے برانڈ کا ہو۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے اوپری کناروں پر گلیٹر کا ہلکا سا چھڑکاؤ انہیں اضافی گلیمر عطا کر دے گا۔ آپ اسے اپنے گالوں یا رخسار کے ابھاروں پر بھی چھڑک سکتی ہیں کچھ خواتین اگر انہوں نے چھوٹی آستینوں کا لباس زیب تن کیا ہوا ہو تو اسے اپنے بازوؤں کے بالائی حصے پر چھڑک دیا کرتی ہیں۔ آج کل کا ایک جدید ٹرینڈ گلیٹر کو بالوں کے بریڈز اور کرلز پر چھڑکنا ہے جس سے ہیئر اسٹائل کی خوبصورتی میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور اب آخر میں ایک قیمتی مشورہ، گلیٹر کے بہترین نتائج کے لئے اسے ہمیشہ شام کی پارٹیوں، ڈنرز یا رات کی تقریب میں استعمال کریں۔ اسے ہمیشہ پہلے بہت کم مقدار میں چھڑکیں اور اس کے بعد ضرورت کے مطابق مزید استعمال کریں۔

چوہان کا چلن...

سسرالی گھر کے اندرونی معاملات میں چوہان کی بے وجہ مداخلت نہ صرف سسر ساس بلکہ سارے گھر کے افراد پر مہنگی پڑ گئی۔ اس کی بہن سائرہ چوہان سسرالی گھر کی بڑی بھاوج چال باز اور مکاری میں ثانی نہیں کہ ذرا سی بات پر ایک دم بے ہوشی اور نیم مردہ ہو جانے کا حربہ دونوں بھائی بہن کے خفیہ ارادوں کو تقویت بخشتا رہا۔ ڈرامہ کے دوران چوہان اپنے بھائیوں ہمراہ سسرال وارد ہو جاتا اور اپنا رعب دعب جما کر سسرال والوں پر لرزہ طاری کر دیتا تھا۔ نیم مردہ سائرہ کے سرہانے بیٹھ کر اس کے ہوش آنے تک اپنی اوٹ پٹانگ سناتا رہتا۔ مجال کسی کی نہیں کہ چوہان کے منہ لگے اور اپنا دانہ پانی کم کرے۔ اسلئے سائرہ کے سب دیور دیورانیاں بھیگی بلیوں کی طرح سر خم کرکے چوہان کی سنتے رہتے۔ بالآخر ایک دن چوہان نے اپنی بہن سائرہ کے مشورے پر سسر ساس کو گھر کے معاملات پر دخل دینے سے سبکدوش کر دیا۔ سائرہ کے شوہر یعقوب یاور کو گھر کا کٹھ پتلی سربراہ چنا گیا۔ سب دیوروں کا الگ الگ کھاتہ کھل گیا حکمنامہ جاری ہوا کہ سب دیور معمول کے مطابق دن بھر کی کمائی یعقوب یاور کے سپرد کریں اور اسی کے ذریعہ اپنے اپنے کھاتوں میں وصولیابی کرائیں۔ اندھے دیوروں میں ایک کانے راجے کو گماشتگی سونپی گئی۔ سائرہ کے مشورے پر کاروباری سند چوہان کو منتقل ہو گئی۔ اسطرح چوہان اپنے سسرالی گھر کا بے تاج بادشاہ بن گیا۔ اس کے ہر حکم کی تعمیل ہونے لگی نہ ہونے کی صورت میں دانہ پانی کم کر دیا جاتا اور سائرہ اور چوہان کے مظالم کا شکار بن جاتا۔ جب تک سائرہ کے پاؤں نہ پڑے دربدر گھومتا رہتا۔ اسلئے سب دیور دیورانیاں سائرہ کی خوشنودی پر مر مٹے اور سائرہ کی نگرانی میں اپنا ہر کام انجام دیتے رہے۔ سب دیور عقل کے اندھے دن بھر کی کمائی سائرہ کی موجودگی میں بڑے بھائی یعقوب یاور کے سپرد کر دیتے وہ اگرچہ گھر کا سربراہ تھا پھر بھی سائرہ اور چوہان کی انگلیوں پر ناچتا رہتا۔۔۔۔۔ اندھے دیوروں کے کھاتوں میں کب کیا وصولیابی ہو جاتی پوچھنے کی ہمت نہیں۔ البتہ گماشتہ اندھے دیور کا اس طرف ذہن چلا گیا۔ بھائیوں کو بتانے سے قبل چوہان۔ سائرہ اور بڑے بھائی یعقوب یاور کو آگاہ کیا تو تینوں کے اوسان خطا ہو گئے پاؤں تلے زمین کھسک گئی۔ آمدنی میں دراڑ محسوس ہونے لگی پھر اندھے گماشتے کو ٹال مٹول کر کے آئینہ دکھا کر کہنے لگے۔ "تم کو پتہ نہیں گھر کیسے چلتا ہے بڑا بھائی کولہوں میں بیل جیسی زندگی گزار رہا ہے تم کو اس کی محنت نظر نہیں آتی دو جماعت پڑھ کے اپنا لالٹین روشن کر رہا ہے۔ اندھے گماشتے نے دل میں ٹھان لی کہ بھائیوں کو آگاہ کرے۔ لیکن چوہان سائرہ اور یعقوب یاور نے سب دیور دیورانیوں کے ذہنوں میں اندھے گماشتے کے خلاف زہر بھر دیا اسے گماشتگی سے نااہل قرار دیا۔ اور اس کا وجود صفحہ ہستی سے مٹانے پر سب کا اتفاق ہوا۔ اندھا گماشتہ ان کے ہاتھ لگنے سے پہلے ہی راہ فرار اختیار کر گیا۔ پھر اسے ہمیشہ کے لئے عزل قرار دیا۔ سائرہ اور چوہان کے سسر ساس خون کے آنسوؤں پیتے پیتے یکے بعد دیگرے کوچ کر گئے۔۔۔۔۔ زمین جائیداد قرعہ اندازی میں بٹی ایک دیور کو سڑک کنارے قرعہ میں زمین ملی۔ تو راتوں رات سائرہ اور چوہان کے دباؤ پر واپس کر دی بدلے میں کہیں دور فاصلے پر دی گئی۔ ایک دیور کو کلالہ کی سند ملی اور سائرہ کو اس کی زمین جائیداد سونپی گئی اس کی موت کے بعد سائرہ پوری طرح کلالہ کی زمین جائیداد پر قابض ہو گئی۔ اس طرح چوہان اور سائرہ کے چلن سسرالی گھر میں خوب چلے۔۔۔۔۔

ماجد مجید کشمیر یونیورسٹی

میرے ہم نوا

شاہ تاج خان

"نہیں! بالکل نہیں۔ میں ابھی اس کے لیے قطعی تیار نہیں ہوں۔"

"آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ ہم دونوں مل کر سب سنبھال لیں گے۔"

"تم نے دھیان کیوں نہیں رکھا؟"

"میں ں ں ں!" وہ کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی نور نے غراتے ہوئے کہا

"کوئی ان پڑھ۔ جاہل عورت ہو، جو احتیاط نہیں برتی؟"

"ہماری اس ضمن میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔"

"جی بیگم! یہی کہہ رہا ہوں۔ مجھ سے پوچھا تھا؟"

"لیکن!"

"لیکن ویکن کچھ نہیں۔ میں ابھی ذمہ داری اٹھانے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ کم سے کم دو سال تک مجھے یہ جھنجھٹ نہیں چاہئے۔ آج ہی ڈاکٹر سے ملو اور چھٹکارہ پاؤ اس سے۔" نور نے کچھ نوٹ اس کی ہتھیلی پر رکھتے ہوئے تاکید کی

"ڈاکٹر سے صلاح بھی لے لینا۔"

"کیا آپ میرے ساتھ نہیں چلیں گے؟ میں تنہا کیسے جاؤں گی؟"

"میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔ پڑوس والی بھابھی کو اپنے ساتھ لے جانا۔" الماس کچھ کہتی اس سے پہلے ہی نور نے اپنا بیگ اٹھایا اور دروازہ کھول کر گھر سے باہر نکل گیا

دروازے پر لگاتار بجنے والی گھنٹی کی آواز نے اسے چونکا دیا۔ نور کے جانے کے بعد وہ نہ جانے کتنی دیر سے وہیں بیٹھی ہوئی تھی۔ بند مٹھی کو کھولتے ہی نوٹ ہوا سے اڑ کر دور جا گرے اور پریگنینسی ٹیسٹ کٹ کی اسٹرپ اس کی ہتھیلی پر جگمگانے لگی۔ جس پر ابھری دو لکیریں اسے منہ چڑھا رہی تھیں۔ ایک بار پھر گھنٹی بجی تو وہ اپنے حواس جمع کرتے ہوئے اٹھی اور دروازہ کھول دیا۔ سامنے شاہدہ خالہ کھڑی تھیں

"سب خیریت ہے نا دلہن! دروازہ کھولنے میں کیا اتنی دیر لگاتے ہیں۔ مجھے دوسرے گھروں میں بھی کام کے لیے جانا ہوتا ہے۔" خالہ بڑبڑاتی ہوئی باورچی خانہ کی جانب بڑھ گئیں اور الماس اپنی ہی سوچوں میں غرق صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔ اس کی آنکھ تب کھلی جب خالہ نے اسے جگایا اور کہا

"یہ نوٹ صفائی کرتے ہوئے ملے ہیں۔ تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا میرا کام ختم ہو گیا ہے میں جا رہی ہوں اٹھ کر دروازہ بند کرلو۔" الماس کسی روبوٹ کی طرح اٹھی اور دروازہ بند کیا اور سیدھے اپنے کمرے میں گئی۔ تیار ہو کر اپنا پرس اٹھایا اور ڈاکٹر رجنی سے ملنے کے لیے تنہا نکل پڑی۔ تین ماہ قبل الماس اور نور کی شادی ہوئی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے۔ دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوبصورت وقت گزر رہا تھا۔ چھٹیوں کے بعد جب نور نے واپس آفس جانا شروع کیا تو الماس کو تنہا دن گزارنا کافی مشکل ہونے لگا۔ نور ایک کمپنی میں مینیجر تھا۔ صبح گھر سے نکلتا تو آٹھ نو بجے سے پہلے اس کی واپسی نہیں ہوتی تھی۔ الماس شادی سے پہلے نوکری کرتی تھی لیکن نور کو اس کا ملازمت کرنا پسند نہیں تھا۔ اس لیے الماس کا پورا دن اب گھر پر ہی گزرتا تھا۔ آس پڑوس سے اس کی ابھی زیادہ جان پہچان نہیں ہوئی تھی۔ کبھی کبھی پڑوس والی شمائلہ بھابھی سے علیک سلیک ہو جایا کرتی تھی۔ جن کو ساتھ لے جانے کا نور نے مشورہ دیا تھا۔ آج جب الماس نے پریگنینسی ٹیسٹ کیا تب نتیجہ مثبت دیکھ کر اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا مگر اس کی خوشی زیادہ دیر تک برقرار نہ رہ سکی۔

"کیا تم نے چیک کیا؟"

"جی! ٹیسٹ منفی آیا ہے۔"

"اوہ! آج شام کا ڈاکٹر رجنی سے وقت لے لینا۔ میں شام کو جلدی آجاؤں گا تب ہم دونوں ساتھ چلیں گے۔" الماس نے اثبات میں گردن ہلائی۔ دو سال کا انتظار دھیرے دھیرے پانچ سال کے انتظار میں تبدیل ہو چکا تھا۔ ماہواری کے ایک دو دن اوپر جانے پر ہی نور اسے پریگنینسی ٹیسٹ کرنے کے لیے کہتا اور الماس کے باتھ روم سے باہر آنے تک وہ کمرے میں بے چین ٹہلتا رہتا۔ الماس کا لٹکا ہوا چہرہ دیکھتے ہی وہ بستر پر بے دم ہو کر گر جاتا۔ پھر اسی شام ڈاکٹر رجنی سے ملاقات کا وقت طے کیا جاتا اور دونوں ڈاکٹر کے سامنے بیٹھے ہوتے۔

"میں کچھ دوائیں لکھ رہی ہوں انہیں پابندی سے لیتی رہنا۔"

"کیا میں اب کبھی ماں نہیں بن پاؤں گی؟" الماس نے وہی اپنا پرانا سوال دہرایا

"مایوس نہ ہو! اوپر والے پر بھروسہ رکھو۔" ڈاکٹر رجنی نے بھی وہی جواب دیا جو وہ ہمیشہ دیتی تھیں

ہر بار یہی ہوتا۔ نور دوا کا پرچہ ہاتھ میں خاموشی سے تھام لیتا۔ اس کی آنکھوں میں ڈھیروں سوال ہوتے لیکن زبان خاموش رہتی۔ وقت گزرتا رہا۔ جس نے جو ڈاکٹر بتایا دونوں ایک امید لیے اس کے پاس پہنچ جاتے۔ ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے ڈاکٹر کے چکر لگاتے اب نو سال کا طویل عرصہ گزر چکا تھا۔ دوا علاج اور پریگنینسی ٹیسٹ کے لیے نہ اب نور کہتا اور نہ ہی الماس کو اس میں کوئی دلچسپی رہ گئی تھی۔ زندگی خاموشی سے لمحہ لمحہ گزرتی جا رہی تھی۔ امید کہیں دم توڑ چکی تھی۔ نور اب پہلے سے کہیں زیادہ خاموش رہنے لگا تھا۔ ایک رات الماس کے پیٹ میں شدید درد ہوا تو نور اسے ایک قریبی کلینک لے کر پہنچا۔ وہاں موجود ڈاکٹر صاحبہ نے چیک اپ کے بعد الماس سے پوچھا

"کیا آپ نے پریگنینسی ٹیسٹ کیا ہے؟"

"جی نہیں ڈاکٹر! آپ ایسا کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

"مجھے شک ہے کہ آپ حاملہ ہیں۔ ٹیسٹ کے بعد ہی تصدیق ہوگی۔" الماس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

"کیا ڈاکٹر صاحبہ! میں حاملہ ہوں۔"

"جی! یہ لیجیے ٹیسٹ اسٹرپ اور باتھ روم اس طرف ہے۔" اسٹرپ پر ابھرنے والی دو لکیروں نے الماس کو اپنے ماضی میں پہنچا دیا۔ جب شادی کے صرف تین ماہ بعد اسے یہ خوشخبری ملی تھی تب وہ خوشی سے جھوم اٹھی تھی مگر آج۔ وہ اسٹرپ ہاتھ میں تھامے جب واش روم سے باہر آئی تو اس کے سپاٹ چہرے کو دیکھ کر نور کے دل میں امید کی جلتی شمع یک لخت بجھ گئی۔

"ڈاکٹر صاحبہ! آپ کا شک صحیح ثابت ہوا ہے۔" کہتے ہوئے اس نے اسٹرپ ڈاکٹر صاحبہ کے سامنے رکھتے ہوئے کہا تو نور خوشی سے اچھل پڑا۔ اس کا دل ناچنے کو مچل رہا تھا۔

"الماس! آپ کو اپنا بہت خیال رکھنا ہوگا۔ میں کچھ ٹیسٹ وغیرہ لکھ رہی ہوں۔ وہ آپ کرا لیجیے گا۔"

الماس کبھی خوش ہوتی اور کبھی اداس ہو جاتی۔ اس کی اداسی کا دورانیہ بڑھتا جا رہا تھا۔ اس کی طبیعت میں بھی بیزاری اور افسردگی کا عنصر غالب آتا جا رہا تھا۔ وہ پژمردہ سی رہنے لگی تھی۔ اسے یہ یقین دلانا کتنا مشکل ہو جاتا کہ اسے ماں کہہ کر پکارنے والا بہت جلد دنیا میں آنے والا ہے۔ ڈاکٹر رجنی نے الماس کی حالت کو دیکھتے ہوئے ماہر نفسیات کی مدد لی۔ سائیکولوجسٹ کے ہر سیشن میں نور اس کے ساتھ جاتا رہا۔ ڈاکٹروں کی ہدایات اور نور کے ساتھ کے سبب الماس اب قدر بہتر محسوس کر رہی تھی۔ الماس کی والدہ زچگی کی تاریخ قریب آتے ہی بیٹی کے پاس پہنچ گئی تھیں۔ انھیں یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی اور اطمینان ہوا کہ نور، الماس کا بہت اچھی طرح خیال رکھتا ہے۔ ایک طویل انتظار کے بعد وہ دن بھی آیا جب الماس نے ایک خوبصورت اور صحت مند بیٹے کو جنم دیا۔ نور کے والدین اور اس کی چھوٹی بہن روحی اسٹیشن سے سیدھے اسپتال ہی آ گئے تھے۔ جہاں نور اور الماس کے نور چشم کی دنیا میں آمد کی خوش خبری نے ان کا استقبال کیا۔ نانی دادی تو نئے مہمان پر صدقے واری جا رہی تھیں۔ بچے کو کبھی نانی گود میں لیتیں تو کبھی دادا دادی۔ روحی نے اپنے بھتیجے کو گود میں لے کر نہارتے ہوئے نور سے کہا

"بھائی جان! میرے بھتیجے کا نام ذوالقرنین ہوگا۔"

"ہاں روحی! نام تو اچھا ہے۔ الماس! تمہیں یہ نام کیسا لگا؟" الماس اسپتال کے کمرے میں خوشی سے سرابور اپنی فیملی کو دیکھ رہی تھی۔ نور کی بات کا جواب دینے کی بجائے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ نور کی والدہ نے الماس کے سر کو سہلاتے ہوئے پیار سے کہا

"الماس تھک گئی ہے۔ اسے ابھی پریشان مت کرو۔ میری بہو کو تھوڑا آرام کرنے دو۔"

الماس نے ابھی تک بچے کو گود میں بھی نہیں اٹھایا تھا۔ اس کا رویہ بہت سرد سا تھا۔ نرس نے روحی سے بے بی کو لیتے ہوئے کہا

"آپ لوگوں میں سے کوئی ایک یہاں رک سکتا ہے۔"

الماس کی والدہ وہاں ٹھہر گئیں۔ نارمل ڈیلیوری ہوئی تھی اس لیے اگلے روز ہی ڈسچارج ملنے والا تھا۔ گھر جا کر نئے مہمان کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیاریاں بھی کرنا تھیں۔ اسپتال سے گھر کے راستے میں سبھی خوب چہکتے رہے۔ نور تو مانو آسمان میں اڑ رہا تھا۔ روحی بھی نہ جانے کیا کیا پلان بنا رہی تھی۔

"الماس! دیکھو تمہارا بیٹا کتنا پیارا ہے۔ اس کی آنکھیں تو بالکل تمہارے جیسی ہیں۔ اس کی ناک تو مجھے نور کے جیسی لگ رہی ہے۔ بڑی سی ناک والا ہے تمہارا بیٹا!" الماس کی امی نے ہنستے ہوئے کہا مگر الماس نے صرف اتنا کہا

"ہوں ں ں!"

ذوالقرنین کافی دیر سے رو رہا تھا۔ آوازیں سن کر الماس کی امی بھاگ کر کمرے میں آئیں۔ انھوں نے دیکھا کہ الماس جاگ رہی ہے لیکن بچے کو اٹھانے اور چپ کرنے کی بجائے کروٹ لے کر لیٹی ہوئی ہے۔ انھوں نے پہلے بے بی کو گود میں اٹھایا اور ڈپٹ کر الماس سے کہا

"تمھیں ذوالقرنین کی آواز نہیں سنائی دے رہی ہے؟ وہ کتنی دیر سے رو رہا ہے۔ بچہ بھوکا ہے اسے دودھ پلاؤ۔" کچھ کہے بنا الماس نے بچے کو گود میں لیا اور اسے دودھ پلانے لگی۔

اسپتال سے گھر آئے چار دن گزر چکے تھے۔ الماس کی امی نے اپنی بیٹی کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"اللہ نے تمھیں ایک عرصے بعد اولاد سے نوازا ہے۔ تمھیں تو خوش ہونا چاہئے لیکن میں دیکھ رہی ہوں کہ تم ہر وقت یا تو روتی رہتی ہو یا پھر غصہ کرتی ہو۔ تمھیں کیا پریشانی ہے؟"

"مجھے نہیں معلوم! یہ لیجیے آپ کے نواسے کو میں نے دودھ پلا دیا ہے۔ اب اسے یہاں سے لے جائیے۔"

"ارے کیسی ناشکری ماں ہو۔"

"آپ جائیے! مجھے تنگ مت کیجئے۔" الماس نے بستر پر لیٹ کر چادر منہ تک تان لی۔ الماس کی امی حیران پریشان اپنے نواسے کو لے کر کمرے سے باہر آ گئیں۔ نور کی والدہ ایک ٹرے میں دو چائے کے کپ لیے باورچی خانے سے باہر آئیں۔ ٹرے میز پر رکھتے ہوئے الماس کی امی سے بولیں

"لائیے ذوالقرنین کو مجھے دیجئے اور آپ چائے پیجئے۔ مجھے آواز تو آئی تھی کہ یہ رو رہا ہے لیکن میں نے دیکھا کہ آپ الماس کے کمرے کی طرف جا رہی ہیں۔ کیا الماس ابھی سو رہی ہے؟"

"نہیں! وہ جاگ رہی ہے۔ میں حیران ہوں کہ بچہ رو رہا تھا اور الماس نے اسے اٹھایا نہیں۔ اس کا برتاؤ مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے۔ اسے تو خوش ہونا چاہئے مگر وہ تو ہر دم دکھی نظر آتی ہے۔"

"آپا! فکر مت کیجئے۔ کچھ دن میں سب ٹھیک ہو جائے گا۔ پہلا پہلا بچہ ہے اسے سنبھالنے میں دشواری تو ہوتی ہی ہے۔ ہم سب ہیں نا۔ بچے کا بھی دھیان رکھیں گے اور بچے کی ماں کا بھی۔" نور کی امی نے روحی کو آواز دی

"روحی! اپنی بھابھی کو چائے اور ناشتہ دے کر آؤ۔"

"جی باجی! آپ نے ٹھیک کہا کہ نور کے واپس آنے تک الماس اور بچے کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔"

"وہ تو آفس کا بہت ضروری کام تھا۔ اس لیے نور کو جانا پڑا۔ وہ بھی اپنے بچے کو ایسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔ کل صبح نور واپس آجائے گا۔"

(باقی اگلے ہفتہ ملاحظہ فرمائیں)

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اب بات چیت کا وقت ختم ہو چکا، عمران خان کی ملک گیر احتجاج کی کال

ملک کی خاطر میں نے بارہا مذاکرات کی بات کی، لیکن اب وہ وقت گزر چکا ہے

۲۶ روِیں آئینی ترمیم کے بعد عدالتوں سے انصاف کی جو امید تھی وہ بھی ختم ہوگئی: عمران خان

اسلام آباد: پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے عبوری چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے منگل کے روز اڈیالہ جیل میں پارٹی کے بانی عمران خان سے ملاقات کی، جو ایک ماہ سے زائد عرصے کی مسلسل کوششوں کے بعد ممکن ہوئی، عمران خان کو مبینہ طور پر قید تنہائی میں رکھا گیا ہے، اس ملاقات کے دوران عمران خان نے ملک گیر احتجاج کی کال دی ڈان کی رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات بنیادی طور پر اس احتجاجی تحریک کے حوالے سے تھی جس کا اعلان عمران خان نے کیا ہے، اور جو 5 اگست کو اپنے عروج پر پہنچے گی، وہ دن جب ان کی گرفتاری کو 2 سال مکمل ہوں گے۔ عمران خان نے شام کو اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کسی بھی قسم کے مذاکرات کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ 'اب بات چیت کا وقت ختم ہو چکا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی خاطر میں نے بارہا مذاکرات کی بات کی، لیکن اب وہ وقت گزر چکا ہے، 26 ویں آئینی ترمیم کے بعد عدالتوں سے انصاف کی جو امید تھی وہ بھی ختم ہو گئی ہے، لہٰذا اب اس قانون شکنی کے دلدل سے پاکستانی قوم کو نکالنے کا واحد راستہ ملک گیر احتجاجی تحریک ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ عمران خان کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس تک رسائی حاصل نہیں اور ان کی طرف سے کوئی اور پوسٹ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک گیر تحریک کا مکمل لائحہ عمل اسی ہفتے پیش کیا جائے گا، 5 اگست کو

میری غیر قانونی قید کو 2 سال مکمل ہو جائیں گے، یہ دن ہماری احتجاجی تحریک کا نقطہ عروج ہوگا، اب کسی سے بھی کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے! اب صرف سڑکوں پر احتجاج ہوگا تاکہ قوم کو زبردستی مسلط کیے گئے کٹھ پتلی حکمرانوں سے نجات دلائی جا سکے۔ جیل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے تصدیق کی کہ پی ٹی آئی کے بانی عمران خان نے کارکنوں، حامیوں اور عوام سے کہا ہے کہ وہ 5 اگست سے شروع ہونے والی پرامن لیکن مؤثر احتجاجی مہم کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اب صرف سیاسی انتقام کا معاملہ نہیں رہا، یہ ہر شہری کے حقوق چھن جانے کا معاملہ ہے، بانی نے کہا ہے کہ یہ تحریک اب دوسری تحریک پاکستان کی شکل اختیار کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ عمران خان تنہا قید کے باوجود ذہنی طور پر پہلے سے زیادہ مضبوط اور پرعزم ہیں، خاموش کیے جانے کے باوجود انہوں نے ہمیں پیغام دیا ہے، تیاری کرو، منظم ہو جاؤ، اور پرامن مگر بے خوف آواز اٹھاؤ۔ رہنما پی ٹی آئی نے جیل حکام پر عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ساتھ ناروا سلوک اور تنہائی میں رکھنے کا الزام بھی لگایا، ساتھ ہی ان کے قید کے حالات، عدالتی احکامات کی خلاف ورزی اور سیاسی مزاحمت کو توڑنے کی منظم کوششوں پر بھی تنقید کی۔ عمران خان کی بہن علیمہ خان، جو اپنے بھائی سے ملاقات نہیں کر سکیں، نے بھی جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کی اور اپنے بھائی کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پورا خاندان اس تحریک کا حصہ بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے بیٹے قاسم اور سلیمان امریکہ جائیں گے تاکہ اپنے والد کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو اجاگر کریں، اس کے بعد وہ پاکستان آکر تحریک میں شامل ہوں گے اور اس کی اطلاع عمران خان کو دی جا چکی ہے، تاہم علیمہ خان نے واضح نہیں کیا کہ وہ دونوں 5 اگست سے پہلے شامل ہوں گے یا بعد میں، انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔

شرد پوار، ادھو اور ادتیہ، سپریہ سولے، روہت پوار اساتذہ کو حمایت دینے پہنچے

اسمبلی میں نانا پٹولے، جینت پاٹل کی نمائندگی، وزیر اعلیٰ دیویندر پھڑنویس کی مہاوکاس اگھاڑی پر سخت تنقید

ممبئی: (خیال اثر) مہاراشٹر کے اساتذہ کرام گرانٹ کیلئے آزاد میدان میں گزشتہ کئی دنوں سے دھرنا کر رہے ہیں اور اس دھرنے میں شدت پیدا کرنے کیلئے اساتذہ نے 8 اور 9 جولائی کو ریاست گیر اسکول بند کا اعلان کرتے ہوئے آزاد میدان میں دھرنا جاری رکھا۔ یہاں مہاراشٹر بھر سے تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ کرام نے اپنی شرکت درج کرائی۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے قدآور لیڈران نے اساتذہ کے احتجاج کو حمایت دی۔ ان میں شرد پوار، ادھو ٹھاکرے، سپریہ سولے، روہت پوار، ادتیہ ٹھاکرے سمیت ششکانت شندے ایم ایل اے و گریجویٹ ایم ایل اے موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج مہاراشٹر میں ہزاروں کروڑ روپے روڈ راستوں کی تعمیر پر خرچ کئے جا رہے ہیں لیکن قوم کے بہتر مستقبل بنانے والے اساتذہ کرام کو ان کا حق نہیں دیا جا رہا ہے۔ ان لیڈران نے سرکار کی مذمت بھی کی۔ اس دھرنے میں شرد پوار نے کہا کہ آج ہی مہاراشٹر سرکار سے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اساتذہ کو ان کا حق دلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام قوم کے بہتر مستقبل معمار ہیں ان کے ساتھ دہرا سلوک قابل مذمت ہے۔ اسی طرح ادھو ٹھاکرے نے بھی مہاراشٹر کی مہایوتی سرکار کو تنقید کا نشانہ بنایا اور

اساتذہ کو فوری گرانٹ ریلیز کرنے کا مطالبہ کیا۔ ادھر آزاد میدان میں ہزاروں اساتذہ بارش میں بھیگ کر دھرنا دے رہے ہیں اور دوسری جانب اسمبلی اجلاس میں نمائندگی کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے کہا کہ سرکار اساتذہ کو گرانٹ کب دے گی اس کا جواب دیا جائے۔ آج دو دنوں سے مہاراشٹر کی سیکڑوں اسکول بند ہیں اساتذہ اور بچوں کا تعلیمی نقصان ہو رہا ہے۔ اس پر فوری قابو پایا جائے۔ اسی طرح شرد پوار گروپ کے لیڈر سابق وزیر جینت پاٹل نے اسمبلی میں سرکار سے سوال کیا کہ اساتذہ کو ہر سال گرانٹ دینے کا فیصلہ ہوا تھا اس کے باوجود گرانٹ کیوں نہیں دی جارہی ہے اور آج اس کا خلاصہ ہاؤس میں کیا جائے کہ گرانٹ کب دی جائے گی؟ اس سوال کے جواب میں وزیر تعلیم دادا بھسے نے کہا کہ گرانٹ دینے کا جی آر گزشتہ سال ہی جاری ہوا ہے اور آج وزیر مالیات و وزیر اعلیٰ و ششکانت سمبوئے سنگھ کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے ان کے مسائل کا حل نکالا جائے گا لیکن اگر گرانٹ دینے کی بات قانونی طور پر کی جائے تو میں اسمبلی میں قانون کے مطابق بتاتا چلوں کہ اساتذہ کو تنخواہ دینے کی ذمہ داری اسکولوں کے انتظامیہ کی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ سرکار اساتذہ کو گرانٹ دینے کیلئے مثبت ہے، لیکن اگر سرکار 20 فیصد گرانٹ دے رہی ہے تو اسکولوں کے ذمہ داران کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے اساتذہ کو 80 فیصد گرانٹ دیں۔ دوراں اثنا اسمبلی میں وزیر اعلیٰ دیویندر پھڑنویس نے سخت لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام کو حق ہے کہ وہ اپنے حقوق کیلئے دھرنا احتجاج کریں۔ لیکن جس طرح مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈران سیاست کر رہے ہیں وہ مناسب نہیں ہے، دھرنے میں جا کر لیڈران اپنی سیاسی دکان چمکا رہے ہیں پھڑنویس نے کہا کہ یہ بات سچ ہے کہ ڈیوژن کی منظوری مہاوکاس اگھاڑی کانگریس این سی پی کے دور میں ہوئی لیکن انہوں نے بھی ڈھائی سال اقتدار کیا تب اساتذہ کی فکر کیوں نہیں تھی؟ کیوں انہیں ایک پھوٹی کوڑی بھی گرانٹ نہیں دی گئی؟ اور اب آزاد میدان میں سیاست کر رہے ہیں، دیویندر پھڑنویس نے کہا کہ ہم نے شندے سرکار کے دور میں اساتذہ کو پہلے مرحلے کی گرانٹ جاری کی ہے اور دوسرا مرحلہ بھی منظور کر دیا ہے جس کا جی آر بھی نکل گیا ہے کچھ مجبوریاں تھیں جس کے سبب انہیں گرانٹ ریلیز نہیں ہو سکی لیکن آج شام تک اس معاملے میں ٹھوس فیصلہ لیا جائے گا۔ دیویندر پھڑنویس نے اپوزیشن لیڈران پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی ہمدردی جائز ہے لیکن ان کے مسائل حل کرنے کیلئے سیاست نہیں کی جانی چاہئے۔ ادھر آزاد میدان دھرنے میں مالیگاؤں سمیت مہاراشٹر بھر کے اساتذہ و معلمات رات بھر دھرنا گاہ میں سونے پر مجبور رہیں۔ بھاری بارش میں بھی اساتذہ کرام دھرنے میں اب بھی موجود ہیں۔

یمن کے حوثیوں نے بحیرہ احمر میں دوسرا بحری جہاز بھی ڈبو دیا، عملے کے ۴ ر ارکان ہلاک

صنعا: یمن کے حوثیوں نے بحیرہ احمر میں ایک اور بحری جہاز ڈبو دیا، لائبیریا کے پرچم بردار اور یونان کے زیر انتظام مال بردار بحری جہاز 'ایٹرنٹی سی' پر حملے میں عملے کے 4 ارکان ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق یہ واقعہ پیر کو پیش آیا، جہاز میں 21 فلپائنی اور ایک روسی باشندے سمیت 22 افراد سوار تھے، حوثیوں نے جہاز کو سمندری ڈرونز اور راکٹوں سے نشانہ بنایا اور یہ مہینوں کے سکون کے بعد ایک ہی دن میں دوسرا حملہ تھا۔ حوثیوں نے تاحال 'ایٹرنٹی سی' پر حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی، تاہم چند گھنٹے قبل انہوں نے ایک اور جہاز 'میجک سیز' پر حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ وہ جہاز ڈوب چکا ہے، جبکہ حوثیوں نے میجک سیز پر حملے اور اس کے ڈوبنے کی ویڈیو بھی جاری کی تھی، واضح رہے کہ دونوں جہاز لائبیریا کے پرچم بردار اور یونانی انتظام میں تھے۔ بحیرہ احمر، جو تیل اور اجناس کی تجارت کا ایک اہم راستہ ہے، میں 2023 سے حوثیوں کے حملوں کے بعد سے تجارتی ٹریفک میں نمایاں کمی آئی ہے۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینیوں سے یکجہتی کے طور پر ان جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ جون 2024 کے بعد جہاز رانی کی صنعت پر کیا جانے والا پہلا مہلک حملہ ہے جس میں عملے کے ارکان مارے گئے ہیں، اس حملے کے بعد مرنے والوں کی مجموعی تعداد 8 ہو گئی ہے، ذرائع کے مطابق ایک زخمی اہلکار حملے کے بعد جہاز پر ہی دم توڑ گیا۔ اقوام متحدہ کی بحری تنظیم آئی ایم او کے سیکریٹری جنرل آرسینیو ڈومنگیز نے کہا کہ بحیرہ احمر میں ان افسوسناک حملوں کا دوبارہ آغاز بین الاقوامی قوانین اور جہاز رانی کی آزادی کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے 'ایم وی میجک سیز' اور 'ایٹرنٹی سی' پر حوثیوں کے بلا اشتعال دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے علاقائی سلامتی اور بحری آزادی کو لاحق خطرات کو ظاہر کرتے ہیں۔ واشنگٹن نے کہا کہ وہ تجارتی جہازوں اور جہاز رانی کی آزادی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔ جہاز کے آپریٹر 'کوسموس شپ مینجمنٹ' نے واقعے پر فی الحال کوئی بیان نہیں دیا۔ حملے کے بعد جہاز کا 22 رکنی عملہ خطرناک حالات میں پھنس گیا تھا، ڈرونز اور راکٹوں سے نشانہ بنائے جانے کے بعد جہاز کھلے سمندر میں بے یار و مددگار تھا۔ یونانی حکومت نے اس واقعے پر سعودی عرب سے سفارتی بات چیت شروع کی ہے تاکہ علاقے کے اہم فریق کی مدد سے جہاز اور عملے کو بچایا جا سکے۔ یونانی سیکیورٹی فرم 'ڈیالوس' سمیت بحری سلامتی کے 2 ادارے عملے کی بازیابی کے لیے کارروائی میں مصروف ہیں۔

فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ ہے: میکرون

لندن: فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ ہے ایمانوئل میکرون نے برطانیہ کی پارلیمنٹ سے خطاب میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر زور دیا اور کہا کہ یہ "امن کا واحد راستہ" ہے میکرون، جو کہ بریگزٹ کے بعد کسی یورپی رہنما کا پہلا سرکاری دورہ برطانیہ میں ہیں۔ خطاب کے اہم نکات غزہ میں جنگ بندی فوری طور پر ضروری ہے غزہ میں نہ ختم ہونے والی جنگ پورے خطے کے لیے خطرہ ہے۔ فلسطینی ریاست کو باضابطہ تسلیم کرنا ہی خطے میں امن قائم کرنے کا واحد راستہ ہے۔ برطانیہ اور فرانس کو ایک مؤثر کثیر الجہتی کے دفاع اور بین الاقوامی نظام کے تحفظ

کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ایک سیاسی راستہ بہت ضروری ہے، اور میں علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کی بنیاد کے طور پر دو ریاستی حل کے مستقبل پر یقین رکھتا ہوں جو اسرائیل کو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن اور سلامتی کے ساتھ رہنے کے قابل بنائے گا۔' میں واضح کرنا چاہتا ہوں، آج غزہ میں بغیر کسی شرط کے جنگ بندی کا مطالبہ کرنا، باقی دنیا کو صرف یہ بتا رہا ہے کہ ہمارے لیے بطور یورپی، کوئی دوہرا معیار نہیں ہے، اور جیسا کہ ہم انسانی جانوں سے وابستہ ہیں، جیسا کہ ہم علاقائی سالمیت سے وابستہ ہیں، ہم جنگ بندی چاہتے ہیں، کوئی بحث نہیں۔'

ٹیکساس میں سیلاب سے اموات کی تعداد ۱۰۹ ر ہوئی

نیویارک: امریکی ریاست ٹیکساس میں تباہ کن سیلاب سے منگل تک کم از کم 109 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ 160 سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں۔ دریائے گواڈیلوپے پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ افسران نے بتایا کہ ہلاکتوں میں سے 87 کیر کاؤنٹی میں ہوئیں۔ ہنٹ، ٹیکساس میں دریا کے کنارے واقع کیمپ مائسٹک نے پیر کے روز تصدیق کی کہ سیلاب میں کم از کم 27 خیمہ زن اور صلاح کار ہلاک ہوئے ہیں۔ ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے منگل کی سہ پہر ایک نیوز بریفنگ میں بتایا کہ سیلاب کے بعد کم از کم 161 افراد کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دریائے گواڈیلوپ میں لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے عوام سے یہ بھی کہا کہ وہ لاپتہ دوستوں یا رشتہ داروں کے بارے میں معلومات کے ساتھ مقامی حکام سے رابطہ کریں۔ کیمپ مائسٹک نے ایک بیان میں کہا کہ ہم مقامی اور ریاستی حکام کے ساتھ رابطے میں رہیں جو ہمارے لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے انتھک کوششیں کر رہے ہیں۔ کیر کاؤنٹی شیرف لیری لیتھا کے حوالے سے سی بی ایس نیوز نے منگل کو کہا کہ کم از کم پانچ کیمپ اب بھی لاپتہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب سیلاب آیا تو کیمپ مائسٹک میں تقریباً 750 بچے تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایبٹ کی درخواست پر کیر کاؤنٹی کے لیے ایک بڑی تباہی کے اعلان پر دستخط کیے ہیں۔ ہفتے کے روز، ایبٹ نے کہا کہ انہوں نے سمر کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس واقعہ کو بہت خوفناک تباہی والے منظر کے طور پر بیان کیا ہے۔

دعوتِ اسلامی انڈیا کے فلاحی ادارے

جی این آر ایف کی شجر کاری مہم کا شاندار آغاز

ممبئی بائیکلہ علاقہ میں بی ایم سی کے ساتھ مل کر شجر کاری کی گئی۔ ماحولیاتی آلودگی، گلوبل وارمنگ اور بڑھتے درجہ حرارت کے پیش نظر دعوتِ اسلامی انڈیا کے فلاحی ادارے غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن (GNRF) نے پودا لگانا ہے، درخت بنانا ہے کے عزم کے ساتھ ایک عظیم الشان شجر کاری مہم کا آغاز کیا ہے، جو ملک بھر میں 7 جولائی سے 15 جولائی 2025 تک جاری رہے گی۔ اس مہم کے تحت مختلف جگہوں پر اسکولوں، دینی مدارس، کالجوں، مساجد اور عوامی مقامات پر لاکھوں پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مہم کا مقصد صرف پودے لگانا نہیں بلکہ انہیں درخت بنانا اور ان کی نگہداشت کے ذریعے ایک سرسبز اور محفوظ ہندوستان کی بنیاد رکھنا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جو درخت لگائے، اور اس سے انسان یا جانور فائدہ اٹھائیں، تو یہ اس کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ فیض کبیر، ج 6، ص 367 یہ مہم ایک طرف سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کا ذریعہ ہے تو دوسری طرف آنے والی نسلوں کے لیے صاف فضا اور سایہ دار ماحول کی تیاری بھی ہے۔ GNRF کے کارکنان" Save ature کے عنوان سے مختلف تعلیمی و مذہبی اداروں میں عوامی بیداری پروگرام بھی کر رہے ہیں۔ آپ بھی اس مہم میں شریک ہوں۔ اپنے گھر، محلے، گاؤں یا ادارے میں ایک پودا لگائیں، اور نیچر کو بچائیں۔ کیونکہ صرف پودا لگانا کافی نہیں، اسے درخت بنانا اور سنبھالنا بھی ضروری ہے۔

امریکہ میں لاکھوں افراد کی نوکریاں خطرے میں

ٹرمپ انتظامیہ کو چھٹنی کی اجازت مل گئی

واشنگٹن: امریکی سپریم کورٹ نے صدر ٹرمپ کو وفاقی ملازمین کی بڑے پیمانے پر چھٹنیوں کی اجازت دیدی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سپریم کورٹ کی اجازت کے بعد ٹرمپ انتظامیہ کے پاس کئی اداروں سے بڑی تعداد میں ملازمین فارغ کرنے کا راستہ کھل گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ یقینی طور پر اس دلیل کو ثابت کرنے میں کامیاب ہو جائے گی کہ ملازمتوں کی کٹوتی قانونی عمل ہے۔ واضح رہے کہ صدارت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے 23 لاکھ وفاقی نوکریاں ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹرمپ نے انتظامیہ کو حکم دیا تھا کہ محکمہ خارجہ، وزارت خزانہ، صحت، زراعت، کامرس، ہیومن سروسز، ویٹرن افیئرز اور درجن بھر ایجنسیز سے ہزاروں لوگوں کو نکالا جائے تاہم بعد ازاں عدالتوں نے ملازمین کو نکالنے سے روک دیا تھا۔

ممدانی کی جانب سے گرفتاری کی دھمکی پر نیتن یاہو کا ردعمل

واشنگٹن: اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ٹرمپ سے نیویارک کے نامزد میئر ظہران ممدانی سے متعلق سوال کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں عشائیہ پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے نیویارک کیلئے نامزد میئر ظہران ممدانی سے متعلق سوال کیا گیا۔ صحافی نے پوچھا ممدانی نے کہا اگر آپ نیویارک آئے تو گرفتار کر لئے جائیں گے، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ڈیموکریٹک میئر کے نامزد امیدوار ظہران ممدانی کی جانب سے گرفتاری کی دھمکی کو "احمقانہ" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں، صدر ٹرمپ فوری بولے میں ان کو باہر نکال لوں گا، نیتن یاہو نے کہا میں نیویارک صدر ٹرمپ کیساتھ جاؤں گا پھر دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ صدر ٹرمپ بولے ظہران ممدانی ایک کمیونسٹ ہیں اور وہ یہودیوں کیلئے بری باتیں کرتے ہیں لیکن ابھی کوئی نہیں جانتا نیویارک کا میئر کون ہوگا۔ واضح رہے ممدانی نے اپنی انتخابی مہم کے دوران ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف سخت مؤقف اختیار کیا تھا۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ اگر نیتن یاہو آئے تو انہیں گرفتار کیا جائے گا، اس شہر میں ہماری اقدار بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرتی ہیں اور اب وقت ہے کہ ہمارا عمل بھی ایسا ہی ہو۔

شیخ حسینہ کی طلبہ کے قتل عام کا حکم دینے کی آڈیو لیک

ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں گزشتہ سال طلباء کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں کے خلاف مہلک کریک ڈاؤن کی اجازت اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے خود دی تھی۔ بی بی سی کی جانب سے تصدیق شدہ سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی ایک فون کال کی آڈیو کے مطابق طلبہ کے قتل عام کا حکم شیخ حسینہ نے خود دیا تھا جس کی آڈیو مارچ میں لیک ہوئی تھی۔ شیخ حسینہ نے طلبہ مظاہرین کے خلاف خونریز کریک ڈاؤن کا حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ جہاں بھی نظر آئیں، دیکھتے ہی گولی مارو، مہلک ہتھیار استعمال کرو۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اس کے چند گھنٹوں بعد دارالحکومت ڈھاکہ میں سیکیورٹی فورسز نے فوجی طرز کے رائفلز کا استعمال طلبہ کے خلاف کیا، جس کی تصدیق پولیس دستاویزات سے بھی ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق، جولائی تا اگست 2024 کے درمیان، متنازعہ سرکاری ملازمتوں کے کوٹہ سسٹم کے خلاف جاری طلبہ تحریک پر ریاستی تشدد میں چودہ سو افراد جاں بحق ہوئے۔ اسی تحریک کے نتیجے میں عوامی لیگ حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا، اور شیخ حسینہ پانچ اگست 2024 کو ہندوستان فرار ہو گئیں، بنگلہ دیشی حکومت نے ہندوستان سے ان کی حوالگی کی باضابطہ درخواست دے دی ہے۔

'کیئر ایکسپرٹ' نے مصری کمپنی 'ٹیلی کام ایجپٹ' کے ساتھ ہاتھ ملایا

قاہرہ گروگرام 09 جولائی (یو این آئی) ریلائنس جیو سے منسلک کیئر ایکسپرٹ نے مصر میں ایک ایڈوانسڈ نیشنل ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم لانچ کرنے کے لیے مصری کمپنی 'ٹیلی کام ایجپٹ' کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے دونوں کمپنیوں نے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت یہ پلیٹ فارم ہاسپٹل انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (HIMS) کو انٹیگریٹڈ الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈز سے جوڑ دے گا اس کے ساتھ ہی یہ ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم عالمی طریقوں کے مطابق طبی اور انتظامی ڈیٹا دکھائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ پلیٹ فارم کا ڈیٹا مصر میں نیشنل کلاؤڈ میں محفوظ کیا جائے گا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کیئر ایکسپریس ایک معروف AI سے چلنے والی ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی کمپنی ہے۔ ہندوستان میں، ملک کے بہت سے بڑے سرکاری اور نجی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے اور اسپتال جیسے اپولو، سی کے برلا، ریلائنس، آرجیس، ایچ سی ایل، سیپلا، وزارت دفاع، بی ایچ ای ایل، ڈی وی سی، ٹاٹا گروپ آف ہاسپٹلس پہلے ہی کیئر ایکسپرٹ پلیٹ فارم استعمال کر رہے ہیں۔ کیئر ایکسپرٹ 6 ممالک میں 500 سے زیادہ ہسپتالوں، طبی مراکز اور اداروں میں اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ ان میں ملٹی اسپیشلٹی، سپر اسپیشلٹی، سنگل اسپیشلٹی اسپتال، طبی مراکز، فارمیسی اور تشخیصی سلسلہ شامل ہیں۔ پلیٹ فارم کے ذریعے 1.5 کروڑ سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ اس موقع پر کیئر ایکسپرٹ پلیٹ فارم کے بانی اور سی ای او ندھی جین نے کہا، "ہندوستان اور دیگر ممالک میں ہمارے تجربے نے ہمیں ٹیلی کام۔ مصر کو ملک گیر ہیلتھ کلاؤڈ پارٹنر کے طور پر اپنی خدمات پیش کرنے کا حوصلہ دیا ہے۔ ٹیلی کام مصر تیزی سے مارکیٹ تک پہنچنے اور تیزی سے رول آؤٹ کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم مصر کے شہریوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔" ٹیلی کام ایجپٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او محمد نصر نے کہا: "کیئر ایکسپرٹ کے ساتھ مل کر، ہم ہسپتالوں کو ایک قابل اعتماد، استعمال میں آسان پلیٹ فارم فراہم کریں گے اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت کو بھی استعمال کریں گے۔ یہ پلیٹ فارم مریضوں کے ڈیٹا کو خفیہ رکھے گا اور آپریشنل کارکردگی کو دوگنا کرے گا۔ جو مصر کے مستقبل ڈیجیٹل ٹرانسفارم۔ 2030 ویژن کے مطابق ہوگا۔ ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ طبی سہولیات کے موجودہ نظاموں کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہے۔ بلنگ کے عمل کو آسان بناتا ہے، جو آمدنی کو تیز کرتا ہے۔ یہ ریگولیٹری معیارات کی تعمیل کرتے ہوئے ڈیٹا کی رازداری کو بھی مکمل طور پر برقرار رکھتا ہے۔ کلاؤڈ انفراسٹرکچر کے استعمال کی وجہ سے، نئے حل جیسے مصنوعی ذہانت اور انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) کو مستقبل میں آسانی سے شامل کیا جا سکتا ہے۔

بنوں میں تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے کواڈ کاپٹر سے بم گرا دیا

بنوں: خیبر پختونخوا کے شہر بنوں میں تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے کواڈ کاپٹر سے بم گرا دیا۔ پولیس حکام نے بدھ کو بتایا کہ تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے ڈرون کواڈ کاپٹر سے حملہ کیا ہے، ڈرون سے تھانے پر بم گرایا گیا، جس سے سولر پلانٹ کو نقصان پہنچا، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایس ایچ او میریان کے مطابق تھانہ میریان پر دہشت گردوں کی جانب سے کواڈ کاپٹر کا یہ تیسرا حملہ ہے، پولیس اہلکاروں نے ڈرون کو گرانے کے لیے فائرنگ بھی کی تھی۔

اوساکا میں ورلڈ ایکسپو ۲۰۲۵ ر میں وندے بھارت اور چناب برج کا تذکرہ

نئی دہلی: اوساکا، جاپان میں جاری ورلڈ ایکسپو 2025 میں وندے بھارت اور چناب برج لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے ہیں، اور جدید کاری اور تکنیکی جدت طرازی کے ان کے شاندار سفر کے لیے جاپانی زائرین سے داد وصول کر رہے ہیں۔ اوساکا کے ساحل پر واقع ایک مصنوعی جزیرے یومیشیما میں منعقد ہونے والی ورلڈ ایکسپو 2025 نے 13 اپریل کو اپنے دروا کئے اور 13 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ جس میں دنیا بھر سے لاکھوں زائرین کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ متحرک بین الاقوامی نمائشوں کے درمیان، ہندوستانی پویلین، خاص طور پر ہندوستانی ریلوے کے لیے وقف کردہ سیکشن، تعریف کا مرکز بن گیا ہے۔ نمائش میں شاندار چناب برج، جموں و کشمیر میں دریائے چناب پر دنیا کا سب سے بلند ریلوے پل، مشہور انجی کھڈ برج، چیلنجنگ ہمالیائی خطوں پر ہندوستان کا پہلا کیبل اسٹیڈ ریل برج، جدید ترین وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں، جو اپنی رفتار اور مسافروں کے آرام کے لیے مشہور ہیں۔ اور برقی انجنوں میں کئی تازہ ترین پیشرفت، پائیدار نقل و حرکت کے لیے ہندوستان کی وابستگی کو واضح کرتی ہے۔ بہت سے جاپانی زائرین ہندوستانی ریلوے کی نمائش کے ارد گرد جمع ہوئے اور دنیا کے سب سے بڑے ریل نیٹ ورکس میں سے ایک کی ابتدا اور کئی دہائیوں میں اس کی ناقابل یقین تبدیلی کے بارے میں پریزنٹیشنز کو بے تابی سے سنا۔ انجینئرنگ کے کمالات اور پائیدار ٹیکنالوجی کے اس امتزاج نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا۔ زائرین نے نہ صرف پروجیکٹوں کے پیمانے کی بلکہ جدید انفراسٹرکچر کو ماحولیاتی بیداری کے ساتھ مربوط کرنے کے ہندوستان کے وژن کی بھی تعریف کی۔ ایکسپو 2025 کا تھیم ہماری زندگی کے لیے مستقبل کی سوسائٹی کی تشکیل، ہے، جس میں تین ذیلی تھیمز ہیں - زندگیوں کو بچانا، زندگیوں کو بااختیار بنانا اور زندگیوں کو جوڑنا، جو محفوظ، جامع اور پائیدار ٹرانسپورٹیشن فراہم کرنے کے ہندوستانی ریلوے کے وژن کے ساتھ خوبصورتی سے ہم آہنگ ہے۔ انٹرا ایکٹو سیشنز اور عمیق ڈیجیٹل ڈسپلے کے ذریعے، ہندوستانی ریلوے عالمی سامعین کو فعال طور پر شامل کر رہا ہے، اور ایک جدید، اختراعی اور ماحولیات کے حوالے سے باشعور نقل و حرکت کے شعبے میں ایک رہنما کے طور پر اپنی شبیہ کو مضبوط کر رہا ہے۔

بقیہ: مجھے کوئی پچھتاوا......

انہوں نے کہا کہ 30 سے 35 سال سے میں آکاش وانی کینٹین میں رات 10 بجے کھانا تناول کیلئے پہنچا دو روٹی دال چاول آرڈر کیا اس میں سے ایک لقمہ نوش کیا تو اس کا ذائقہ بدمزہ تھا، مجھے قے آنے لگی، میں نے کینٹین میں اس متعلق دریافت کیا اور کہا کہ یہ کھانا کس نے مجھے فراہم کیا ہے، سب نے کہا کہ یہ دال خراب ہو چکی ہے۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ کینٹین مالک کی من مانی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ کینٹین میں چوہے سمیت گندگی کا انبار ہے میں نے جو کیا مجھے ندامت نہیں ہے انہوں نے کہا کہ میں نے اس مسئلہ کو اٹھانے کیلئے اسمبلی میں اجازت طلب کی ہے پہلے میں ایک انسان ہوں اور پھر رکن اسمبلی اپنی جان سے کھلواڑ میں کیسے برداشت کروں، مجھے اپنی صحت اور جان کی حفاظت کرنے کا حق ہے۔

بقیہ: مناسب کارروائی ہوگی......

انہوں نے دیویندر فڑنویس سے پوچھا کہ کیا انہیں گائیکواڑ جیسے ایم ایل اے کی حمایت کی ضرورت ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے دیویندر فڑنویس نے ایم ایل اے گائیکواڑ کی سرزنش کی۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ میں نے مار پیٹ کی ویڈیو بھی دیکھی ہے۔ اس طرح کی حرکت ناقابل برداشت ہے۔ اس سے ہماری ساکھ اور امیج کم ہوتی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا اس سب کے بارے میں شکایت کی جا سکتی ہے، اس کے خلاف کارروائی کی جا سکتی تھی، لیکن یہ الگ مسئلہ ہے۔ عوامی نمائندے اور اس کا ویڈیو سامنے آنے سے تمام ایم ایل اے کے بارے میں لوگوں میں غلط احساس پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنی طاقت کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔

بقیہ: ایس ایم ایس کمپنی تلوجہ......

اور یہاں کے مکینوں کی عمر اوسطاً ۳۹ سال ہوگئی ہے یہ انتہائی تشویشناک ہے آلودگی کے سبب حالات بد سے بدتر ہو گئے ہیں اور علاقہ میں آلودگی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ علاقہ کی آبادی کے مناسبت سے قبرستان کی اراضی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے رفیع نگر قبرستان کے قریب الاٹ شدہ اراضی کی جلد صفائی کر کے کام شروع کرنے کا مطالبہ اعظمی نے کیا۔

بقیہ: عالیہ بھٹ کی سابق......

حال ہی میں وہ فلم 'جگرا' میں نظر آئیں اور ان دنوں اپنی آئندہ فلم 'الفا' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں، جس میں ان کے ساتھ شروری واگھ بھی جلوہ گر ہوں گی۔ اس فلم کو ایک ایکشن تھرلر قرار دیا جا رہا ہے اور اسے 25 دسمبر کو ریلیز کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، عالیہ جلد ہی سنجے لیلا بھنسالی کی متوقع فلم 'لو اینڈ وار' میں بھی دکھائی دیں گی، جس میں ان کے ساتھ وکی کوشل اور رنبیر کپور شامل ہیں۔

بقیہ: لکڑی اور کوئلے کا استعمال......

اس سے 312 بیکریاں رہ جاتی ہیں، جن میں سے ایک نے اپنا کام بند کر دیا ہے، جب کہ 311 نے ابھی تک صاف ذرائع پر جانا ہے۔ ہماری میٹنگوں اور سروے میں، نانبائیوں نے عمل درآمد کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا تھا اور اس لیے، آخری تاریخ میں توسیع کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ اگر عدالت توسیع کی اجازت دیتی ہے، تو ہم منتقلی کو آسان بنانے کے لیے بیکریوں تک پہنچنا جاری رکھیں گے۔

بقیہ: گورے گاؤں: ۱۴۲ ر ایکڑ کی......

معاہدہ 600,1 مربع فٹ کا تعمیراتی رقبہ فراہم کرتا ہے۔ ہم سڑکوں پر احتجاج کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے موتی لال نگر کی تعمیر نو کو ایک خصوصی منصوبہ قرار دیا ہے۔ یہ مہاڈا کی ممبئی برانچ کے ذریعے کیا جائے گا۔ مہاڈا نے ایک C&D ایجنسی کو منتخب کرنے کے لیے ٹینڈر جاری کیے تھے۔ اڈانی گروپ نے ٹینڈر جیت لیا۔

TAMIR E-SIASAT
SINCE | 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہندوستان اور برازیل نے تین معاہدوں پر دستخط کئے

ہندوستان-برازیل ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنا کر دوطرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جائیں گے: مودی

برازیلیا/نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور برازیل نے ہر شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے اور دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان باہمی روابط اور کاروباری تعلقات کو فروغ دینے کے مشترکہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تین معاہدوں اور کئی دیگر مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ برازیل کے سرکاری دورے پر آئے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا کے درمیان ان معاہدوں پر منگل کی دیر رات دوطرفہ میٹنگ اور وفود کی سطح کی بات چیت کے بعد دستخط کیے گئے۔ مسٹر مودی اور مسٹر لولا کی موجودگی میں، دونوں ممالک کے افسران نے بین الاقوامی دہشت گردی اور منظم جرائم سے نمٹنے میں تعاون، خفیہ اطلاعات کے تبادلے اور باہمی تحفظ کے معاہدے اور شہری معاملات میں باہمی قانونی مدد کے معاہدے پر دستخط کئے۔ اس کے علاوہ قابل تجدید توانائی میں تعاون پر مفاہمت نامے، برازیل کے محکمہ زراعت اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے درمیان زرعی تحقیق پر مفاہمت نامے، ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے بڑے پیمانے پر کامیاب ڈیجیٹل حل کے اشتراک کے لیے تعاون پر مفاہمت نامے، دانشورانہ املاک کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے گئے۔ دونوں رہنماؤں نے اپنے اپنے ممالک کے متعلقہ سرکاری اداروں کو بھی ہدایت کی کہ وہ جلد از جلد بعض دیگر دوطرفہ معاہدوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے مقصد سے تعاون کریں۔ ان میں دفاعی صنعتی تعاون پر مفاہمت نامے، کھیلوں کے شعبے میں تعاون پر مفاہمت نامے، آرکائیول تعاون اور ثقافتی تبادلہ پروگرام (سی ای پی) 2025-2029 شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے اپنی خارجہ پالیسی کے رہنما اصولوں کے طور پر امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے اعلیٰ مقاصد کو یاد کرتے ہوئے، تکثیری شناخت والے دو متحرک جمہوریتوں کے درمیان بڑھتے تعاون کے ایجنڈے پر اتفاق کیا۔ یہ ایجنڈا ابھی کے لئے زیادہ منصفانہ، زیادہ شمولیاتی اور زیادہ پائیدار دنیا کے شریک تخلیق کار کے طور پر

بین الاقوامی معاملات میں دونوں ممالک کے مخصوص کردار کو مطابق ہے۔ برازیل کا نتیجہ خیز دورہ مکمل کرنے کے بعد، مسٹر مودی اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں نمیبیا کے لیے روانہ ہو گئے۔ وزیر اعظم کے دورہ نمیبیا کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ بنیادی توجہ تعلیم، دفاع، تجارت، جنگلی حیات کے تحفظ اور یورینیم کے تعاون پر ہوگی۔ نمیبیا سے پہلے وزیر اعظم چار ممالک گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا اور برازیل کا دورہ کر چکے ہیں۔ برازیل کے سرکاری دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کی دیر رات یہاں برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان میں یہ بات کہی صدر لولا کو ہندوستان-برازیل اسٹریٹجک شراکت داری کا حامی بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں انہوں نے اہم رول ادا کیا ہے انہوں نے کہا "آج کی بات چیت میں، ہم نے ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کی بات کی۔ ہم نے آئندہ پانچ برسوں میں دوطرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ملک ہندوستان-مرکوسور ترجیحی تجارتی معاہدے کی توسیع پر بھی مل کر کام کریں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی دونوں ممالک کی سوچ ایک جیسی ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف قطعی برداشت نہ کرنے اور دوہرے معیار کی مخالفت کرنے کی پالیسی پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا واضح نظریہ ہے کہ دہشت گردی پر دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہم دہشت گردی اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے انہیں اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازنے کے لیے برازیل کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ اس اعزاز کو ہندوستان کے تئیں برازیل کی گہری وابستگی اور اٹوٹ دوستی کے لیے وقف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا "آج صدر کے مجھے برازیل کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز عطا کیا جانا میرے لیے نہیں بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے لیے بھی انتہائی فخر اور جذبات کا لمحہ ہے۔ میں اس کے لیے ان کا، برازیل کی حکومت اور برازیل کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ماحولیات اور صاف ستھری توانائی دونوں ممالک کی اہم ترجیحات رہی ہیں۔ انہوں نے کہا "اس شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے آج طے پانے والا معاہدہ سبز اہداف کو نئی سمت اور رفتار فراہم کرے گا۔

مودی کا نامبیا کے دورے پر ہندوستانی برادری کی جانب سے پرتپاک استقبال

ونڈ ہوک/نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، جو اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں بدھ کو نامبیا کی راجدھانی ونڈ ہوک پہنچے، نے کہا کہ یہاں رہنے والی ہندوستانی برادری دونوں ممالک کے درمیان قریبی دوستی کے بارے میں بہت پر امید ہے۔ ونڈ ہوک پہنچنے پر وزیر اعظم کا ہندوستانی ثقافت اور روایات کے مطابق ہندوستانی کمیونٹی کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا، "نامبیا میں ہندوستانی برادری ہندوستان-نامبیا کی قریبی دوستی کے بارے میں بہت پر امید ہیں اور یہ ونڈ ہوک میں ہمارے خصوصی استقبال سے ظاہر ہوتا ہے۔

بی جے پی مہاراشٹر کی طرح بہار میں دھاندلی کر کے الیکشن جیتنا چاہتی ہے: راہل

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہاراشٹر کی طرح ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی کے نام پر آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹ چوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے انکم ٹیکس گولمبر سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ کی قیادت کر رہے مسٹر گاندھی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر

مہاراشٹر کی طرح آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خصوصی انتخابی نظر ثانی کو فوری واپس لے۔ دراصل بی جے پی حکومت مہاراشٹر کی طرز پر بہار کے انتخابات میں دھوکہ دینا چاہتی ہے۔ عظیم اتحاد کی اپیل پر چکہ جام کے دوران نکالے گئے مارچ کو شہید اسمارک کے قریب روک دیا گیا، جس کے بعد مسٹر گاندھی نے لوگوں سے خطاب کیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جس طرح مہاراشٹر کے انتخابات میں چوری کی گئی، اسی طرح بہار کے انتخابات میں بھی دھاندلی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بہار میں ووٹ چوری کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اپوزیشن 'مہاراشٹر ماڈل' کو سمجھ چکی ہے اور اب وہ ایک نیا 'بہار ماڈل' لے کر آئے ہیں جو غریبوں کے ووٹ چھیننے کی ایک چال ہے۔] کانگریس رکن پارلیمنٹ نے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے حق میں کام کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ آئین کی حفاظت کی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے بجائے کمیشن بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی طرح کام کر رہا ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو متنبہ کیا کہ اگر وہ آئین کی حفاظت اور بہار کے عوام کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکام رہتا ہے تو قانون اسے نہیں بخشے گا۔ اپنے جارحانہ انداز کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کسی سیاسی پارٹی کا ایجنٹ نہیں ہے اور اس کا کام ملک کے آئین کی حفاظت کرنا اور آئین کے مطابق کام کرنا ہے۔ کانگریس ایم پی نے الیکشن کمیشن پر جانبدارانہ انداز میں کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمشنر کو نامزد کر کے بی جے پی عوام کے مستقبل اور حقوق کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے جسے بہار کے عوام کبھی برداشت نہیں کریں گے۔

گہرے سمندر میں ریسکیو آپریشن کی صلاحیت کا حامل جنگی جہاز 'نستار' بحریہ میں شامل

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) گہرے سمندر میں غوطہ خوری میں معاون اور بچاؤ کارروائیوں کی صلاحیت کا حامل اندرون ملک تیار کیا گیا جنگی جہاز نستار بحریہ کے بیڑے میں شامل ہو گیا ہے۔ یہ جنگی جہاز منگل کو وشاکھاپٹنم میں ملک کے پریمیر شپ یارڈ ہندوستان شپ یارڈ لمیٹڈ نے بحریہ کے حوالے کیا۔ جنگی جہاز کو ہندوستانی جہاز رانی کے مطابق ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے اور یہ گہرے سمندر میں غوطہ خوری میں معاون اور بچاؤ کارروائیاں انجام دے سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی بحریہ اس صلاحیت کو حاصل کرنے میں دنیا کی منتخب بحری افواج میں شامل ہو گئی ہے۔ اس جنگی جہاز کا نام 'نستار' سنسکرت سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے آزادی، بچاؤ یا نجات۔ یہ جہاز 118 میٹر لمبا ہے اور اس کا وزن تقریباً 10,000 ٹن ہے اور یہ غوطہ خوری کے جدید ترین آلات سے لیس ہے۔ یہ 300 میٹر کی گہرائی تک گہرے سمندر میں غوطہ خوری کی کارروائیاں کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں 75 میٹر کی گہرائی تک غوطہ لگانے کے لیے سائیڈ ڈائیونگ اسٹیج بھی موجود ہے۔ یہ جنگی جہاز ڈیپ واٹر ریسکیو ویسل (ڈی ایس آر وی) کے لیے 'مدر شپ' کے طور پر بھی کام کرے گا - تاکہ پانی کے اندر آبدوز پر ہنگامی صورت حال کی صورت میں اہلکاروں کو بچایا اور نکالا جا سکے۔ یہ جہاز ایک ہزار میٹر کی گہرائی تک غوطہ خوروں کی نگرانی اور بچاؤ کی کارروائیاں کرنے کے لیے دور سے چلنے والی گاڑیوں کے امتزاج سے لیس ہے۔ اس جنگی جہاز میں تقریباً 75 فیصد مقامی مواد استعمال کیا گیا ہے۔

تریپورہ میں موسلا دھار بارش سے سینکڑوں خاندان بے گھر

اگرتلہ، 9 جولائی (یو این آئی) جنوبی تریپورہ کے سرحدی علاقوں میں گزشتہ دو دنوں سے ہو رہی موسلا دھار بارش کی وجہ سے سیلاب جیسی صورتحال سے سینکڑوں خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان متاثرہ خاندانوں کو ریلیف کیمپوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے سیلاب کی وجہ سے سنتری بازار اور بیلونیا سے بے گھر ہونے والے 539 خاندانوں کو 11 ریلیف کیمپوں میں بھیج دیا ہے۔

ہندوستانی محکمہ موسمیات نے اگلے دو دنوں کے لیے اپنی پیشین گوئی میں کہا ہے کہ ریاست کے کئی اضلاع میں شدید بارشوں کی توقع ہے۔ محکمہ نے ریاست کے سات دیگر اضلاع کے لیے اورنج اور جنوبی تریپورہ کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ ریاست میں سیلاب کی وجہ سے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تریپورہ اسٹیٹ رائفلز، غوطہ خور اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم کو تعینات کیا گیا ہے۔ مانسون ریاست میں سرگرم ہے اور مغربی بنگال کے گنگا کے میدانی علاقوں میں کم دباؤ کا علاقہ بنا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔

فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ کی موت

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ بدھ کی دوپہر راجستھان کے چورو میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی۔ فضائیہ نے بتایا کہ یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوا۔ حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی ہے۔ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ فضائیہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہندوستانی فضائیہ کا جگوار ٹرینر طیارہ آج راجستھان کے چورو میں معمول کے تربیتی مشن کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، اس حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی، کسی

شہری یا املاک کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ فضائیہ اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔" اس طیارے نے سورت گڑھ ایئربیس سے اڑان بھری تھی۔ رواں سال جگوار طیارے کا یہ تیسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل مارچ اور اپریل میں ایک جگوار طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا۔ یہ ٹوئن انجن جنگی طیارہ 1970 میں فضائیہ کے بیڑے میں شامل کیا گیا تھا۔ دنیا کے متعدد ممالک کی فضائیہ نے ان طیاروں کو اپنے بیڑے سے ہٹا دیا ہے لیکن ہندوستانی فضائیہ اب بھی اس جنگی طیارے کو استعمال کر رہی ہے۔

اُدے پور فائلز کے خلاف دائر درخواست پر سپریم کورٹ کا فوری سماعت سے انکار

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو ہندی فلم

ادے پور فائلز: کنہیا لال ٹیلر مرڈر کی ریلیز کے خلاف دائر درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی تعطیلاتی بنچ نے محمد جاوید کی درخواست پر فوری غور کرنے سے انکار کر دیا، لیکن ان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل سے کہا کہ وہ 14 جولائی (گرمیوں کی تعطیلات کے بعد) جب عدالتیں عام طور پر دوبارہ کھلیں گی، اس معاملے کا ذکر کر سکتے ہیں۔ جاوید ادے پور کے 2022 کو کنہیا لال تیلی قتل کیس کے ملزمین میں سے ایک ہے۔ اس نے سپریم کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے جس میں فلم پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے، جو 11 جولائی کو ریلیز ہونے والی ہے۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے جاوید کی درخواست سے انکار اور 14 جولائی کو دوبارہ اس کا ذکر کرنے کی اجازت دینے پر، ان کے وکیل نے دلیل دی کہ اس وقت تک ہندی فلم ریلیز ہو جائے گی اور ان کا منصفانہ ٹرائل کا حق متاثر ہوگا۔ بنچ ان کی دلیل سے متاثر نہیں ہوا اور فوری سماعت کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ "اسے ریلیز ہونے دیا جائے۔" جاوید کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ فلم فرقہ وارانہ طور پر اشتعال انگیز ہے اور اس سے متعلقہ قتل کیس میں جاری عدالتی کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ درخواست گزار کی جانب سے مزید دلیل دی گئی کہ اس فلم کی نمائش، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ درزی کے قتل کیس سے متعلق واقعات پر مبنی ہے، منصفانہ ٹرائل کے اس کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوگی۔ انہوں نے کیس کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کی۔ ادے پور کے ایک درزی، کنہیالال تیلی کو جون 2022 میں مبینہ طور پر محمد ریاض اور محمد غوث نے بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ ملزم کی جانب سے مبینہ طور پر درج قتل کے واقعے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے کی جانچ کی تھی۔ ملزمان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) اور تعزیرات ہند (آئی پی سی) کے تحت جرائم طے کئے گئے ہیں۔ فی الحال جے پور کی خصوصی این آئی اے عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔ جاوید کی درخواست میں کہا گیا ہے، "اس موڑ پر ایک فلم ریلیز کرنا، جس میں ملزم کو قصوروار اور کہانی کو مکمل طور پر سچ کے طور پر پیش کیا گیا ہو، جاری قانونی کارروائی پر سنگین اثر ڈال سکتا ہے۔ ان کی درخواست میں مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر فلم ریلیز ہوتی ہے تو اس سے بے گناہی کے قیاس کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے اور رائے عامہ کو اس انداز میں متاثر کرنے کا خطرہ ہے جس سے مقدمے کی انصاف پر اثر پڑ سکتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت آزاد اور منصفانہ ٹرائل کے درخواست گزار کے حق کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔ جاوید کے علاوہ جمعیت علمائے ہند نے بھی دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی ہے جس میں متنازعہ فلم کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے دائر درخواست میں سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی صداقت کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ سینماٹوگراف ایکٹ 1952 کے سیکشن 5بی اور 1995 میں سیکشن 5بی کے تحت جاری عوامی نمائش کے لیے فلموں کے سرٹیفکیشن کے رہنما خطوط کی خلاف ورزی ہے۔

ادے پور فائلز معاملہ: اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی جا سکتی، عدالتی پیش رفت پر مولانا ارشد مدنی کا اطمینان کا اظہار

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ میں 'ادے پور فائلز' نامی فلم کی نمائش کے خلاف داخل شدہ پٹیشن پر آج جب سماعت شروع ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے سب سے پہلے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے اپنا موقف رکھا اور کہا کہ یہ ایک ایسی فلم ہے جس میں ایسے ایسے قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں جو ایک مخصوص قوم کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ہیں اور ان سے سماج میں منافرت اور مذہبی شدت پسندی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی قابل اعتراض فلم تیار کرنا اور عوامی طور پر اس کی نمائش ملک کے آئین کے رہنما اصولوں کے صریح خلاف ہے۔ اس پر سینسر بورڈ کے وکیل نے کہا

کہ فلم سے ایسے تمام مناظر پہلے ہی نکال دیئے گئے ہیں جن پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ فلم میں اب ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس پر کسی کو اعتراض ہو۔ اس دلیل پر مسٹر کپل سبل نے چیف جسٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کی تصدیق کس طرح کی جا سکتی ہے کہ قابل اعتراض مناظر انہوں ٹریلر سے ہٹائے ہیں یا فلم سے اور یہ کہ اس بات پر کس طرح یقین کیا جائے اب اس فلم میں کچھ بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے سینسر بورڈ اور مذکورہ فلم کے پروڈیوسر کے وکلاء کو یہ ہدایت کی کہ مدعی کے وکلاء کو مکمل فلم دکھائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل چیتن شرما نے عدالت سے فلم کی اسکریننگ غیر جانبدار شخص کی موجودگی میں کیئے جانے کی گذارش کی، جس پر چیف جسٹس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ فلم کو چیلنج عرضی گذار نے کیا ہے اور یہ ان کا آئینی حق ہے۔ پروڈیوسر کے وکیل نے پھر اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اسکریننگ کے بعد بھی یہ لوگ فلم پر اعتراض کر سکتے ہیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ جیسا کہا جا رہا ہے کہ ویسا کرو۔ اگر اسکریننگ کے بعد بھی کسی طرح کا اعتراض سامنے آتا ہے تو عدالت اس پر سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آئین کی جو ہدایات ہیں اس پر عمل ہونا چاہیے اور اظہار رائے کی آزادی کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب یا قوم کی دل آزاری کی جائے۔ واضح رہے کہ یہ فلم ادے پور میں ہوئے ایک شخص کے قتل کو بنیاد بنا کر تیار کی گئی ہے۔ 26 جون کو اس کا ایک ٹریلر جاری ہوا ہے۔ جس میں انتہائی قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس میں دیوبند اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی گئی ہے۔ نوپور شرما کے ذریعہ دیئے گئے اشتعال انگیز بیانات کو بھی رکھا گیا ہے۔ ٹریلر کو دیکھنے سے ہی یہ واضح ہو جاتا کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقے کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا ہے۔ ان تمام باتوں کی بنیاد پر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اس فلم کی نمائش کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ایک اہم پٹیشن داخل کی گئی تھی جس پر آج سماعت ہوئی۔ فلم کی اسکریننگ کے بعد حتمی سماعت کل ہوگی۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہمارے عدالت جانے کے بعد فلم پروڈیوسر اور سینسر بورڈ کے وکلاء نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ فلم کے ٹریلر سے متنازعہ سین ہٹا دیا گیا ہے۔ آج کی عدالتی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ عدالت فلم کی اسکریننگ کے بعد فلم کی ریلیز کے تعلق سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھتے ہوئے دستور ہند کی روشنی میں ایسا فیصلہ دے گی جس سے آئین کی بالادستی قائم رہے گی۔

منی پور میں چار انتہا پسند گرفتار

امپھال، 9 جولائی (یو این آئی) منی پور میں کی گئی کارروائیوں کے دوران، سکیورٹی فورسز نے جسمانی حملہ، جبراً رقم وصول کرنے اور ممنوعہ تنظیموں کے ساتھ ملوث ہونے سمیت مجرمانہ سرگرمیوں کے سلسلے میں کل چار ملیٹنٹس سمیت دس افراد کو گرفتار کیا۔ منی پور پولیس نے آج کہا کہ ایک کارروائی میں منی پور پولیس نے 9 جون 2025 کو بشنو پور ضلع میں بند کے دوران پولیس اہلکاروں پر حملے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں آرام بائی ٹینگول گروپ سے وابستہ چھ افراد کو گرفتار کیا۔ ملزمین کو امپھال ویسٹ اور بشنو پور اضلاع کے مختلف مقامات سے حراست میں لیا گیا۔ ایک علیحدہ کارروائی میں، ممنوعہ تنظیم کنگلی پک کمیونسٹ پارٹی (پیپلز وار گروپ) [(کے سی پی (پی ڈبلیو جی)] کے ایک سرگرم رکن کو شمالی اے اوسی کے علاقے کیکروپت سے گرفتار کیا گیا۔ یہ شخص مبینہ طور پر عوام، اینٹوں کے بھٹے چلانے والوں اور سرکاری ملازمین کو دھمکانے اور ان سے رقم وصول کرنے میں ملوث تھا۔ گرفتاری کے دوران ایک موبائل فون اور کچھ مقدار میں نقد رقم ضبط کی گئی ہے۔ ایک اور کے سی پی (پی ڈبلیو جی) کیڈر کو بشنو پور ضلع کے موئرنگ اوکشونگ بنگ سے گرفتار کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس شخص نے ضلع تھوبل کے تعلیمی اداروں سے کافی رقم وصول کی تھی۔ ضبط کی گئی چیزوں میں ایک موبائل فون اور ایک آدھار کارڈ شامل ہے۔ جبراً وصولی کے ریکٹوں پر کریک ڈاؤن کرنے کے لیے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کے ایک حصے کے طور پر، منی پور پولیس نے بشنو پور ضلع کے اتلو علاقے سے کے سی پی (پی ڈبلیو جی) کے مزید دو کارکنوں کو گرفتار کیا۔ یہ جوڑی مبینہ طور پر نمبول کے علاقے میں جبراً وصولی کے ذریعے ممنوعہ تنظیم کے لیے فنڈز اکٹھا کر رہی تھی۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک خود ساختہ سیکشن کمانڈر بھی تھا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ 15 سے زیادہ کیڈروں کی قیادت کر رہا تھا۔ پولیس نے تصدیق کی کہ نیٹ ورک کے باقی اراکین کا سراغ لگانے اور انہیں حراست میں لینے کی کوششیں جاری ہیں۔

عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر، 9 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر

کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایس کے آئی سی سی کو مالی طور پر خود کفیل بنانے اور سرکاری خزانے پر اس کے انحصار کو کم کرنے پر کلیدی توجہ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے دفتر کے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا: آج ایس کے آئی سی سی کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کی، جہاں ہم نے ایم آئی سی ای ٹورازم اور متحرک ثقافتی تقریبات کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں ایس کے آئی سی سی کو مالی طور پر خود کفیل بنانے اور سرکاری خزانے پر اس کے انحصار کو کم کرنے پر کلیدی توجہ دی گئی۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: ہم نے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور اسٹیک ہولڈرز کے ایک بڑے نیٹ ورک تک ایس کے آئی سی سی کی رسائی کو بڑھانے کے منصوبوں پر بھی غور کیا۔

انڈیگو کا طیارہ پرندے سے ٹکرایا، پٹنہ ہوائی اڈے پر 'ایمرجنسی لینڈنگ'

پٹنہ، 09 جولائی (یو این آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے ہوائی اڈے پر آج صبح 8.45 بجے انڈیگو ایئر لائن کا طیارہ پرواز کرتے ہی ایک پرندے سے ٹکرا گیا اور اسے ہنگامی لینڈنگ کرنی پڑی۔ ذرائع نے بتایا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی ایک فلائٹ کے پرواز کرنے کے بعد پائلٹ نے طیارے کو ہلتے ہوئے محسوس کیا۔ جس کے بعد پائلٹ نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے طیارے کی بحفاظت ہنگامی لینڈنگ کی۔ انڈیگو ایئر لائن کی پرواز نمبر 6 ای 5009 نے بدھ کی صبح 8.45 بجے پٹنہ سے اڑان بھری۔ پٹنہ ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر کے ایم مہرانے نے یہاں کہا کہ ضروری طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے طیارے کو بحفاظت لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارے میں سوار تمام مسافر محفوظ ہیں۔

لوگ اپنی جان گنوا کر کرپشن کی قیمت چکا رہے ہیں: کیجریوال

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے گجرات میں مہیسا گر ندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے کے حادثہ میں مرنے والوں کے تئیں گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جان گنوا کر ادا کرنی پڑ رہی ہے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے سوشل نیٹ ورک ایکس پر کہا کہ گجرات میں یہ حادثہ انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ بھگوان مہلوکین کی روح کو شانتی دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ لیکن اس وقت ایک اہم سوال پوچھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گجرات میں گزشتہ 30 سالوں سے برسر اقتدار بی جے پی بتائے گی کہ گجرات میں بار بار ایسے غیر معیاری اور جان لیوا پل کیسے بن رہے ہیں جو گرتے اور منہدم ہو جاتے ہیں؟ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جانیں گنوا کر چکانی

پڑتی ہے۔ اس حادثے کے ذمہ دار لوگ خواہ کتنا ہی بااثر اور طاقتور کیوں نہ ہوں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ اسی صورت میں ہم مستقبل میں ایسے حادثات کو روک سکیں گے اور معصوم لوگوں کی جانیں بچا پائیں گے۔ عام آدمی پارٹی کی گجرات یونٹ کے انچارج گوپال رائے نے ایکس پر کہا کہ "گجرات میں بی جے پی کا نام نہاد ترقیاتی ماڈل ایک بار پھر گر گیا ہے۔ وڈودرا-آنند کو جوڑنے والا پل درمیان سے ٹوٹ گیا، جس میں متعدد لوگوں سمیت گاڑیاں ندی میں گر گئیں۔ ماضی میں موربی پل حادثہ ہو، یا راجکوٹ میں آتشزدگی کا واقعہ، یا سورت کا تکشیلا حادثہ، ہر بار بی جے پی کی لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے سینکڑوں معصوم لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ گجرات اب اسے برداشت نہیں کرے گا، اس میں تبدیلی آئے گی۔" واضح رہے کہ بدھ کے روز گجرات میں ضلع بڑودہ کے پدارہ علاقے میں مہیسا گر ندی پر واقع گمبھیرا پل کے اچانک گرنے سے دس افراد کی موت ہو گئی اور چھ دیگر زخمی ہو گئے۔

شہادت حسین رضؓ سے عملی سبق لینے کی ضرورت

انجمن بوائیز اسکول زیر انتظام انجمن تاجران چرم مشیر آباد میں 5 جولائی 2025 کو یوم عاشورہ کے متعلق طلباء کیلیے جلسہ منعقد کیا گیا۔ ناچیز ایس۔ ایم۔ عارف حسین، شریک معتمد اعلی انجمن کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا۔ اس عزت افزائی کیلیے ناچیز سیکرٹری اسکول سرمد صوفی صاحب - ایچ۔ ایم۔ آصفہ صاحبہ کا مشکور ہے اور اساتذہ وہائی اسکول کے طلباء کو جلسہ میں حصہ لینے پر مبارکبادی پیش کرتا ہے۔ انجمن کے تمام تعلیمی اداروں میں بھی مہینہ میں کم از کم دو جلسے منعقد کرنیکی ضرورت ہے تاکہ طلباء - طالبات - اساتذہ و معلمات اور انتظامیہ کے ذمداروں کو ہر اسلامی ماہ میں واقع ہونے والے اسلامی واقعات سے وقفیت کے ساتھ یاد دہانی ہو سکے۔ واقعہ شہادت حسین رضؓ کا جہاں تک تعلق ہے یہی سبق ملتا

ہیکہ آپ رضؓ نے صرف اور صرف اسلام کی بقا و تحفظ کیلیے شہادت کا جام نوش فرمایا نا کہ عہدہ یا جائیداد یا دنیای دولت کیلیے۔ یہ امر واضح ہیکہ ہمارے ملک اور دنیا کے دیگر ممالک میں موجودہ دور کے مسلمان سیاسی - مذہبی دباو کا شکار ہیں جسکے نتیجہ میں کہیں مسلم اوقافی جائیدادوں - قبرستانوں - دینی مدارس - علماء اور دین کی اشاعت کے کام کرنے والی جماعتیں منفی طور پر متاثر ہو رہی ہیں اور مالی و جانی نقصان کا سامنا کر رہے ہیں۔ لھذا ضرورت اسبات کی ہیکہ شہادت حسین رضؓ سے سبق لیکر نہ صرف اپنی تحریروں بلکہ طبعی و اجتماعی مظاہرہ کے ذریعہ اسلام اور اسکی تعلیمات خاصکر اسلامی شرع کی حفاظت کریں جسکی اجازت ہمارے ملک کا قانون اور بین الاقوامی تنظیم بھی دیتی ہے۔ ورنہ وہ دن دور نہیں ہونگے جب کہ مسلمانوں کو اپنے دین پر چلنا مشکل ہوگا۔ امید کہ جلسہ میں شریک طلباء اور اساتذہ اس جانب سنجیدہ غور کرینگے اور عملی طور پر آگے آئینگے۔ اللہ تعالی سے دعا ہیکہ تمام مسلمانوں کو اپنے دین کے تحفظ کیلیے عملی طور پر آگے آنیکی توفیق عطا کرے۔ آمین۔